WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
25 جنوری 2026
SUNDAY
25 JANUARY - 2026

رنجی ٹرافی: سرفراز خان کی شاندار ڈبل سنچری صفحہ 08

میدویدیف نے دو سیٹس سے پیچھے ہونے کے بعد کامیابی حاصل کی صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 21 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

STAY CYBERSAFE

Uphold strong cybersecurity measures to keep your data safe

REPORT ANY CYBERCRIME AT 1930

or

REGISTER ONLINE COMPLAIN ON CYBERCRIME.GOV.IN

FOR MORE UPDATES

FOLLOW CYBERDOST I4C

DIPK10360/25

Department of Information & Public Relations, J&K

@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

لفٹیننٹ گورنر نے لوک بھون میں اتر پردیش فاؤنڈیشن ڈے کی تقریبات میں شرکت کی

اتر پردیش نے ملک کی ثقافتی شعور کی پرورش کی ہے۔سنہا

جموں ///انفو// جموں وکشمیر لوک بھون نے ہفتہ کے روز اتر پردیش فاؤنڈیشن ڈے کی شاندار تقریبات کی میزبانی کی ۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے اتر پردیش کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں ۔ انہوں نے ریاست کے عظیم شخصیات، آزادی پسندوں اور انقلابیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور جدید بھارت کی تعمیر میں ان کے اہم کردار کو یاد کیا۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' 101/

پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور میں پوری دنیا نے ہماری طاقت دیکھی

دشمنوں کے گھر میں گھس کر ہم نے انہیں سبق سکھائی

مسلح افواج کو خود انحصاری کی طاقت سے جدید بنا جا رہا ہے، براہموس اور دیگر میزائل عالمی توجہ کے مرکز

بھارت جانتا ہے کہ اقتدار کو ذمہ داری سے کیسے چلانا ہے اور اپنی طاقت کو کس طرح بڑھانا ہے/وزیر اعظم مودی

سرینگر// 24 جنوری // ایس این این // ہندوستان جانتا ہے کہ اقتدار کو ذمہ داری سے کیسے چلانا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور میں پوری دنیا نے ہماری طاقت دیکھی ۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بھارت نے جوابی حملہ کرتے ہوئے گھروں میں گھس کر انہیں تباہ کر دیا ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان خود کو ایک پر عزم ملک کے طور پر قائم کر رہا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اپنی طاقت کو کس طرح بڑھانا ہے، اسے ذمہ داری سے سنبھالنا ہے اور/ 102

سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع

ایک پرواز منسوخ، چند میں تاخیر: حکام

سرینگر// ۲۴، جنوری // جے کے این ایس // بھاری برف باری کی وجہ سے ایک دن تک معطل رہنے کے بعد ہفتہ کو یہاں ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے بی آر او کے ساتھ قریبی تال میل میں، موسم میں بہتری کے بعد رن وے کو فعال بنانے کے لیے ہفتہ کی صبح ایپرن اور ٹیکسی ویز کو کامیابی سے صاف کیا۔ جمعہ کو کشمیر میں ایک بڑی برف باری/ 103

وزیر اعلیٰ نے جنوبی اور شمالی کشمیر کے اضلاع کے اراکین اسمبلی سے پری بجٹ مشاورت کی

جموں وکشمیر بھر میں متوازن، جامع اور منصفانہ ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

سرینگر// انفو// بجٹ سیشن 2026-27 کیلئے جاری پری بجٹ مشاورت کے سلسلے کے تحت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز یہاں سول سیکرٹریٹ میں جنوبی اور شمالی کشمیر کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین سے ملاقات کی۔ اس اجلاس میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ، فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے ۔ اجلاس کے دوران جنوبی کشمیر کے اضلاع اننت ناگ ، پلوامہ ، کلگام اور شوپیاں کے اراکین اسمبلی نے اپنے حلقوں میں انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اور شہری مرکزیت والی فلاح و بہبود کے اقدامات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مختلف تجاویز پیش کیں ۔اسی طرح شمالی کشمیر کے اضلاع بشمول کپواڑہ ، بارہمولہ اور بانڈی پورہ کے اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنے مطالبات اور تجاویز پیش کیں اور بجٹ 2026-27 میں ترقیاتی کاموں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کیلئے مناسب بجٹ کی فراہمی کا مطالبہ کیا ۔ جنوبی کشمیر کے اضلاع سے شرکت کرنے والے اراکین اسمبلی (ذاتی طور پر اور ورچوئلی) میں پیرزادہ محمد سید، غلام احمد میر، بشیر احمد شاہ ویری، عبدالمجید بھٹ، الطاف احمد وانی، ریاض احمد خان، وحید الرحمان پرہ، حسنین مسعودی، غلام محی الدین میر، رفیق احمد نائیک، محمد یوسف تاریگامی، پیرزادہ/ 104

صرف وہ لوگ نشانہ بنے جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا

پاکستان اور پاکستانی زیر قبضہ کشمیر میں

مقیم دہشت گردوں اور ان کے ٹھکانوں کا تباہ کیا گیا / راجناتھ سنگھ

سرینگر// 24 جنوری // ایس این این // پہلگام بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستانی زیر قبضہ کشمیر میں مقیم دہشت گردوں کو ختم کر کے ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے مناسب جواب دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارے سپاہیوں نے ہمت اور تحمل کے ساتھ کام کیا۔ ہم نے صرف ان لوگوں کو نشانہ بنایا اور تباہ کیا جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا کسی اور کو نہیں ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا/ 105

بخشی اسٹیڈیم سری نگر میں فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد، ڈویژنل کمشنر کشمیر نے قومی پرچم لہرایا

یوم جمہوریہ کی پروقار تقریبات کیلئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات

عام لوگوں کا اپنے اہل خانہ کیساتھ تقریبات میں شامل ہونے کا پرتپاک خیر مقدم: آئی جی پی کشمیر

سرینگر// ۲۴، جنوری // جے کے این ایس // مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں اور بخشی اسٹیڈیم سری نگر سمیت تمام 20 اضلاع میں یوم جمہوریہ 2026 کی مناسبت سے فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد کیا گیا ،جس میں پولیس و فورسز کے دستوں اور اسکولی طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق بخشی اسٹیڈیم سری نگر میں ہفتہ کے روز ایک فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت کشمیر کے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے کی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ انہوں نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے اس موقع پر پریڈ کا بھی معائنہ کیا۔ پولیس اور مختلف سیکورٹی فورسز کے دستوں نے مارچ پاسٹ میں حصہ لیا، ریہرسل کے دوران آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈی آئی جی وسطی کشمیر اور ڈپٹی کمشنر سری نگر سمیت کئی سینئر سول انتظامیہ اور پولیس افسران موجود تھے۔ کشمیر پولیس کے سربراہ وی/ 106

پارلیمنٹ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں شرکت

پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے انجینئر رشید کا حراستی پیرول منظور کر لیا

سرینگر// 24 جنوری // ایس این این // دہلی کی مقامی عدالت نے تہاڑ جیل میں زیر حراست بارہمولہ سے ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کو پارلیمنٹ کے سیشن میں حاضری دینے کی اجازت دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ انجینئر عبدالرشید شیخ کو پارلیمنٹ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں شرکت کے قابل بنانے کیلئے حراستی پیرول منظور کر لیا۔ یہ حکم ایڈیشنل سیشن جج پرشانت شرما نے دیا، جس نے انجینئر رشید کو، جو اس وقت دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں تہاڑ جیل میں بند ہے، کو حراست میں رہتے ہوئے 28 جنوری سے لوک سبھا کے بجٹ اجلاس میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس کی حراستی پیرول کے دوران سفری اخراجات کون برداشت کرے گا یہ سوال انجینئر رشید نے دہلی ہائی کورٹ میں زیر التوا اپیل کے نتائج سے مشروط رہے گا۔/ 107

ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو کی جموں وکشمیر میں ڈیپوٹیشن پر تعیناتی میں توسیع کو کابینہ کی منظوری

سرینگر// ۲۴، جنوری // جے کے این ایس // کابینہ کی تقرری کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، آئی اے ایس (تریپورہ: 2018) کے انٹر کیڈر ڈیپوٹیشن کی مدت میں توسیع کو منظوری دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تریپورہ کیڈر سے AGMUT کیڈر میں تعیناتی کیلئے جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پوسٹنگ کیلئے 16 فروری کو مزید ایک سال کی نرمی کی جائے گی ۔ذاتی، عوامی شکایات اور پنشن ڈپارٹمنٹ آف پر/ 108

48 گھنٹے موسم خشک، پھر اگلے 48 گھنٹے برف وباراں

زیادہ برف زدہ علاقوں میں درجہ حرارت میں تنزلی، سردی کا قہر، سیاحتی مقام گلمرگ میں شبانہ پارہ منفی 12 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

26 جنوری کو دیر رات سے 27 جنوری کی شام تک درمیانی سے ہلکی بارش و برف باری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان: موسمی ماہر

سرینگر// ۲۴، جنوری // جے کے این ایس // موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے عین مطابق مغربی ہواؤں کی خلل اندازی کے باعث پہلے مرحلے میں ماسوائے اندرون سری نگر باقی میدانی اور بالائی علاقوں میں درمیانی تا بھاری برف باری ہونے کے بعد گزشتہ 24 گھنٹوں سے موسم مجموعی طور پر خشک ہے اور اگلے 24 گھنٹے کے دوران بھی موسم خشک رہنے کا امکان ہے ،تاہم موسمیاتی ماہرین نے اسکے بعد اگلے 48 گھنٹوں کے دوران دوسرے مرحلے میں خطہ پیر پنچال کے آر پار درمیانی درجے کی برف باری اور بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس دوران تازہ برف جم جانے کے بعد گلمرگ ، پہلگام اور سونہ مرگ سمیت زیادہ برف زدہ علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں ریکارڈ کمی واقعہ ہونے سے سردی کی شدت میں کافی اضافہ ہوا ہے ۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو دیر رات طوفانی ہواؤں کے بعد اندرون سری نگر کے بغیر وسطی ،شمالی اور جنوبی کشمیر کے ساتھ ساتھ وادی چناب اور خطہ پیر پنچال میں برف وباراں کا سلسلہ شروع ہو گیا ،اور جمعہ کی شام تک بیشتر علاقوں میں درمیانی تا بھاری برف باری اور ہلکی تا موسلادار بارشیں ہوئیں ۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جمعرات کو دیر رات سے ہفتہ کی صبح تک خاطر خواہ مقدار میں بارش اور برف باری ریکارڈ کی گئی ،جسکے مطابق بنوٹ میں 116.8 ملی میٹر ،اودھم پور میں 68.8 ملی میٹر ، رام بن میں 50 ملی میٹر، بھدرواہ میں 75.4 ملی میٹر، کوکرناگ میں 62 ملی میٹر اور قاضی گنڈ میں 49 ملی میٹر بارش ہوئی ۔/ 110

بجلی سپلائی اور سڑکوں کی جلد سے جلد بحالی کیلئے انتظامیہ کوشاں: ڈویژنل کمشنر کشمیر

بیشتر علاقوں میں بجلی کی سپلائی اور سڑک رابطہ معمول پر

کشمیر وادی کے تمام پاور اسٹیشن ہفتہ کی شام تک بحال ہو جائیں گے: انشول گرگ

سرینگر// ۲۴، جنوری // جے کے این ایس // ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتہ کے روز کہا کہ وسیع پیمانے پر برف باری کے بعد وادی کشمیر میں ضروری خدمات کی بحالی کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر علاقوں میں بجلی کی سپلائی اور سڑک رابطہ معمول پر ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حالیہ برف باری سے پیدا شدہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ توقع ہے کہ وادی کے تمام پاور اسٹیشن ہفتہ تک بحال ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی لوگوں کو کم سے کم تکلیف کو یقینی بنانے کے لیے بجلی کی بحالی کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ ٹیمیں برف باری اور تیز ہواؤں سے متاثرہ لائنوں اور انفراسٹرکچر کی مرمت کے لیے چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہیں۔ انشول گرگ نے کہا کہ سڑک کے رابطے میں بھی تیزی سے بہتری آ رہی ہے، ان علاقوں میں برف صاف کرنے کا کام جاری ہے جہاں پہلے سڑکیں صاف نہیں کی جا سکتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ برف ہٹانے میں تیزی لائیں تاکہ ٹریفک کی ہموار نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے، خاص طور پر بڑے راستوں اور/ 109

اسرائیل فلسطین تنازع میں مغربی میڈیا کا کردار

انسانیت کی بات کرنے والے مغربی میڈیا کو اپنا محاسبہ خود کرنا چاہیے

تحریر۔۔۔
عریشہ قیوم

گزشتہ کچھ عرصے میں اور خصوصاً نائن الیون کے بعد مغربی دنیا میں اسلاموفوبیا بڑے پیمانے پر پھیلا ہے۔ اسی عرصے کے دوران پاپولزم اور دائیں بازو کی سیاست اپنے عروج پر پہنچی اور مسلمانوں کو بطور دہشتگرد قوم کے پیش کیا جانے لگا۔

اس سارے عمل میں بہت بڑا ہاتھ میڈیا کا تھا۔ اگرچہ ہم اکثر مغربی میڈیا اور ان کی روایات کو بطور نمونہ پیش کرتے ہیں لیکن جب بات مسلمانوں کے بارے میں آتی ہے تو ہمیں وہ معروضیت اور دیانت داری نظر نہیں آتی، جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔

مسلمانوں کے بارے ان کا تصور سٹیریو ٹائپ ہے کہ شاید ہر مسلمان شدت پسند ہوتا ہے اور ان کے ہاں خواتین کو قید کر کے رکھا جاتا ہے۔

یہاں ہم مکمل طور پر مغربی میڈیا کو مورد الزام بھی نہیں ٹھہرا سکتے کہ اس میں بہت بڑا ہاتھ خود مسلم ممالک کی پالیسیوں، مسلم امہ کی خرابیوں، مغربی ممالک کی اندرونی سیاست، اور گزشتہ پانچ دہائیوں سے ان کا مسلسل مسلم دنیا کے ساتھ یا ان میں حالت جنگ میں ہونا بھی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کسی بھی جنگ میں سب سے پہلی ہلاکت سچ اور حقیقت کی ہوتی ہے۔ جب جنگ کے بادل چھائے ہوتے ہیں اور ہر چیز دھندلی ہوتی ہے، کھرے کو کھوٹے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے ہاں بہت بڑا موقع ہوتا ہے جن کا کاروبار نفرت پھیلا کر اپنی دکان چمکانا ہوتا ہے، جن کے ہاں انسانی جان، اخلاقیات و اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور جن کے ہاں صحافت ایک مقدس مشن کے بجائے اپنے نظریات کا پرچار کرنے کا محض ایک ذریعہ ہے۔ وہ لوگ اس موقعے کو غنیمت جان کر خوب پراپیگنڈا کرتے ہیں۔

پراپیگنڈا کرنا ہمیشہ سے حکومتوں اور متحارب قوتوں کا کام رہا ہے کہ وہ اپنے مفادات کے لیے سچ اور جھوٹ کو خلط ملط کر کے اور اس کا بار بار پرچار کر کے یوں پیش کرتے ہیں کہ ایک عام ذہن کنفیوز ہو جاتا ہے کہ آخر دعوؤں کے اس انبار میں کیا حقیقت ہے اور کیا فسانہ۔ اب یہاں مقصد کے حصول کے لیے میڈیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

صحافت کا کام محض عوام کو اطلاع پہنچانا یا یہ بتانا نہیں کہ کون سا واقعہ کب رونما ہوا، بلکہ سچائی اور حقیقی صورتحال سے آگاہ کرنا بھی میڈیا کا فرض ہے۔

اگر محض معلومات دینا میڈیا کا کام ہے تو یہ کام بہت بہتر طریقے سے ہر حکومت اور تنظیم کا شعبہ تعلقات عامہ کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ایک فریق ہیں اور ان سے یہ توقع رکھنا عبث ہے کہ وہ ہر بات حقائق پر مبنی بتائیں گے۔ ایک عام آدمی کی اتنی صلاحیت نہیں کہ وہ ہر خبر کی فیکٹ چیک اور دوسرے ذرائع سے تصدیق کرے۔

ایک ذمہ دار میڈیا کا کام ہے کہ وہ اپنے صارفین کے لیے یہ فریضہ سرانجام دے جس میں بدقسمتی سے حماس اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کے دوران مغربی میڈیا ناکام ہو چکا ہے۔ اگرچہ دہائیوں سے مغربی میڈیا فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے ایک خاص نکتہ نظر پیش کر رہا ہے، جو کہ ان کی حکومتوں کا ہے۔

اس سوچ کے تحت فلسطینیوں کو ایک منظم انداز میں کسی کمتر انسان کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے لیکن سات اکتوبر **2023** کے بعد سے جب سے یہ مسئلہ عالمی شہہ سرخیوں کا دوبارہ سے حصہ بنا ہے، مغربی میڈیا کا کردار مجرمانہ رہا ہے۔

پہلے یہ خبر پھیلائی گئی کہ حماس نے **200** بچوں کے سر قلم کیے ہیں، یہ خبر تمام مغربی میڈیا نے بڑھا چڑھا کر پیش کی، مختلف جرائد کے سرورق پر اسے شائع کیا گیا، ٹی وی پر طویل نشریات چلائی گئیں، امریکی صدر نے اس کو ٹویٹ کیا اور کہا کہ میں نے خود وہ تصاویر دیکھی ہیں۔ لیکن بعد میں وہ سب جھوٹ نکلا، اس کو رپورٹ کرنے والی سی این این کی رپورٹر نے اس کی تردید کی۔

بات یہاں پر نہیں رکتی۔ **70** سال سے نہتے فلسطینی عوام اسرائیلی جبر تلے جی رہے ہیں، دن رات وہ مر رہے ہیں لیکن مغربی دنیا کی ہر بات سات اکتوبر سے شروع ہوتی ہے۔ یوں جیسے سات اکتوبر سے پہلے سب امن تھا اور لوگ خوش باش رہ رہے تھے۔

غزہ اور مغربی کنارے کے لوگوں کیلیے ہر دن جہنم کی طرح ہے اور تھا۔ یہ کوئی اب سے شروع نہیں ہوا۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے بقول، حماس کے حملے کسی خلا میں نہیں ہوئے۔

مغربی میڈیا میں اسرائیلی ہلاکتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، کوئی شک نہیں کہ سویلنز کی ہلاکتوں کا کوئی جواز نہیں ہوتا، لیکن ہمیں یہی جذبہ اور مذمت دوسری طرف کی ہلاکتوں اور اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جنگی جرائم پر نظر نہیں آتی۔

اگر حماس دہشت گرد ہے جیسا کہ امریکہ، برطانیہ اور مغربی دنیا کے میڈیا کا دعویٰ ہے تو اسی اصول کی بنا پر اسرائیل کو بھی دہشت گرد کہنا چاہیے۔

آخر ہسپتالوں پر ٹارگٹڈ حملے کرنا، صحافیوں پر فائرنگ، بچوں کا قتل عام، **20** لاکھ افراد کا پانی، خوراک اور بجلی بند کر کے ان کو محصور کر کے ان پر اندھا دھند بمباری اور پھر ٹینکوں کے ذریعے زمینی کارروائی کرنا، لاکھوں لوگوں کو بے گھر کرنا اور برسوں سے ان کی نسل کشی کرنا، کیا دہشتگردی نہیں ہے؟

جب الاہلی ہسپتال پر اسرائیل کی جانب سے حملہ ہوا اور اس پر دنیا بھر سے تنقید ہونے لگی تو اسرائیل اور اس کے ترجمانوں نے، جو پہلے اس کو فخریہ طور پر اپنی کارروائی کے طور پر پیش کر رہے تھے، اس قتل عام کو حماس پر ڈال دیا اور مغربی میڈیا نے اس اسرائیلی بیانیے کو ہی آگے بڑھانا شروع کر دیا۔

وہ حماس جس کے سینکڑوں راکٹ حملوں میں بھی کبھی درجن بھر لوگ ہلاک نہیں ہوئے، اس پر پانچ سو لوگوں کی ہلاکت کا الزام لگا دیا گیا۔ باوجود اس کے کہ خود اسرائیلی اس ہسپتال کو پہلے سے متنبہ کر رہے تھے اور عملے کو دھمکا رہے تھے۔

اسرائیل کی جانب سے یہ کوئی پہلی بار تو نہیں کیا گیا، اس کی اس طرح کی کارروائیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے۔ گزشتہ برس اس کی فورسز نے الجزیرہ کی امریکی شہریت رکھنے والے رپورٹر کو قتل کر دیا اور ہمیں مغربی میڈیا میں کوئی غصہ دکھائی نہیں دیا، اس مغربی میڈیا میں کہ جس نے جمال خشوگی کے قتل پر ابھی تک سعودی ولی عہد کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ اس سارے پراپیگنڈے اور مہم جوئی کے پیچھے ایک خاص مائنڈ سیٹ ہے اور وہ یہ کہ فلسطینیوں کو اتنا ظالم دکھاؤ اور ان کی اتنی تذلیل کرو کہ وہ انسان ہی نہ لگیں اور خود ان کی اپنی عوام کی رائے یہی بن جائے کہ شاید ان کے قتل سے اتنا فرق نہیں پڑتا۔ بالکل وہی ذہنیت جو ہٹلر کے نازی جرمنی میں یہودیوں کے قتل عام کا جواز ڈھونڈنے کے لیے پیش کی گئی۔

اسی بنا پر ہم دیکھتے ہیں کہ بی بی سی جب اسرائیل کی ہلاکتوں کو رپورٹ کرے گا تو بتائے گا کہ ان کو کس نے مارا ہے لیکن دوسری طرف کے لیے رویہ بدل جاتا ہے۔ اتنے فلسطینی مر گئے، اب خدا جانے کیسے، کس نے مارا، کوئی طوفان آیا یا عذاب۔ اس سارے منظرنامے میں اگر کوئی اختلافی آواز اٹھتی ہے تو اس کو یہود مخالف اور اینٹی سیمیٹک بولا جاتا ہے۔

اگر کوئی احتجاج کرتا ہے تو پورا مغرب اس پر پابندی عائد کرتا ہے۔ ہارورڈ کے طلباء کے ساتھ جو ہوا، ابھی وہ تازہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مغربی میڈیا اپنا محاسبہ کرے، پراپیگنڈا کے بجائے اپنا کام کرے، مفادات کے بجائے انسانیت کا سوچے اور ایک دفعہ پھر عراق جنگ والا گناہ نہ دہرائے۔

کہا جاتا ہے کہ کسی بھی جنگ میں سب سے پہلی ہلاکت سچ اور حقیقت کی ہوتی ہے۔ جب جنگ کے بادل چھائے ہوتے ہیں اور ہر چیز دھندلی ہوتی ہے، کھرے کو کھوٹے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے ہاں بہت بڑا موقع ہوتا ہے جن کا کاروبار نفرت پھیلا کر اپنی دکان چمکانا ہوتا ہے، جن کے ہاں انسانی جان، اخلاقیات و اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور جن کے ہاں صحافت ایک مقدس مشن کے بجائے اپنے نظریات کا پرچار کرنے کا محض ایک ذریعہ ہے۔ وہ لوگ اس موقعے کو غنیمت جان کر خوب پراپیگنڈا کرتے ہیں۔

پراپیگنڈا کرنا ہمیشہ سے حکومتوں اور متحارب قوتوں کا کام رہا ہے کہ وہ اپنے مفادات کے لیے سچ اور جھوٹ کو خلط ملط کر کے اور اس کا بار بار پرچار کر کے یوں پیش کرتے ہیں کہ ایک عام ذہن کنفیوز ہو جاتا ہے کہ آخر دعوؤں کے اس انبار میں کیا حقیقت ہے اور کیا فسانہ۔ اب یہاں مقصد کے حصول کے لیے میڈیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

صحافت کا کام محض عوام کو اطلاع پہنچانا یا یہ بتانا نہیں کہ کون سا واقعہ کب رونما ہوا، بلکہ سچائی اور حقیقی صورتحال سے آگاہ کرنا بھی میڈیا کا فرض ہے۔

اگر محض معلومات دینا میڈیا کا کام ہے تو یہ کام بہت بہتر طریقے سے ہر حکومت اور تنظیم کا شعبہ تعلقات عامہ کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ایک فریق ہیں اور ان سے یہ توقع رکھنا عبث ہے کہ وہ ہر بات حقائق پر مبنی بتائیں گے۔ ایک عام آدمی کی اتنی صلاحیت نہیں کہ وہ ہر خبر کی فیکٹ چیک اور دوسرے ذرائع سے تصدیق کرے۔

ایک ذمہ دار میڈیا کا کام ہے کہ وہ اپنے صارفین کے لیے یہ فریضہ سرانجام دے جس میں بدقسمتی سے حماس اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کے دوران مغربی میڈیا ناکام ہو چکا ہے۔ اگرچہ دہائیوں سے مغربی میڈیا فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے ایک خاص نکتہ نظر پیش کر رہا ہے، جو کہ ان کی حکومتوں کا ہے۔

اس سوچ کے تحت فلسطینیوں کو ایک منظم انداز میں کسی کمتر انسان کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے لیکن سات اکتوبر **2023** کے بعد سے جب سے یہ مسئلہ عالمی شہہ سرخیوں کا دوبارہ سے حصہ بنا ہے، مغربی میڈیا کا کردار مجرمانہ رہا ہے۔

پہلے یہ خبر پھیلائی گئی کہ حماس نے **200** بچوں کے سر قلم کیے ہیں، یہ خبر تمام مغربی میڈیا نے بڑھا چڑھا کر پیش کی، مختلف جرائد کے سرورق پر اسے شائع کیا گیا، ٹی وی پر طویل نشریات چلائی گئیں، امریکی صدر نے اس کو ٹویٹ کیا اور کہا کہ میں نے خود وہ تصاویر دیکھی ہیں۔ لیکن بعد میں وہ سب جھوٹ نکلا، اس کو رپورٹ کرنے والی سی این این کی رپورٹر نے اس کی تردید کی۔

بات یہاں پر نہیں رکتی۔ **70** سال سے نہتے فلسطینی عوام اسرائیلی جبر تلے جی رہے ہیں، دن رات وہ مر رہے ہیں لیکن مغربی دنیا کی ہر بات سات اکتوبر سے شروع ہوتی ہے۔ یوں جیسے سات اکتوبر سے پہلے سب امن تھا اور لوگ خوش باش رہ رہے تھے۔

غزہ اور مغربی کنارے کے لوگوں کیلیے ہر دن جہنم کی طرح ہے اور تھا۔ یہ کوئی اب سے شروع نہیں ہوا۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے بقول، حماس کے حملے کسی خلا میں نہیں ہوئے۔

مغربی میڈیا میں اسرائیلی ہلاکتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، کوئی شک نہیں کہ سویلنز کی ہلاکتوں کا کوئی جواز نہیں ہوتا، لیکن ہمیں یہی جذبہ اور مذمت دوسری طرف کی ہلاکتوں اور اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جنگی جرائم پر نظر نہیں آتی۔

اگر حماس دہشت گرد ہے جیسا کہ امریکہ، برطانیہ اور مغربی دنیا کے میڈیا کا دعویٰ ہے تو اسی اصول کی بنا پر اسرائیل کو بھی دہشت گرد کہنا چاہیے۔

آخر ہسپتالوں پر ٹارگٹڈ حملے کرنا، صحافیوں پر فائرنگ، بچوں کا قتل عام، **20** لاکھ افراد کا پانی، خوراک اور بجلی بند کر کے ان کو محصور کر کے ان پر اندھا دھند بمباری اور پھر ٹینکوں کے ذریعے زمینی کارروائی کرنا، لاکھوں لوگوں کو بے گھر کرنا اور برسوں سے ان کی نسل کشی کرنا، کیا دہشتگردی نہیں ہے؟

جب الاہلی ہسپتال پر اسرائیل کی جانب سے حملہ ہوا اور اس پر دنیا بھر سے تنقید ہونے لگی تو اسرائیل اور اس کے ترجمانوں نے، جو پہلے اس کو فخریہ طور پر اپنی کارروائی کے طور پر پیش کر رہے تھے، اس قتل عام کو حماس پر ڈال دیا اور مغربی میڈیا نے اس اسرائیلی بیانیے کو ہی آگے بڑھانا شروع کر دیا۔

وہ حماس جس کے سینکڑوں راکٹ حملوں میں بھی کبھی درجن بھر لوگ ہلاک نہیں ہوئے، اس پر پانچ سو لوگوں کی ہلاکت کا الزام لگا دیا گیا۔ باوجود اس کے کہ خود اسرائیلی اس ہسپتال کو پہلے سے متنبہ کر رہے تھے اور عملے کو دھمکا رہے تھے۔

اسرائیل کی جانب سے یہ کوئی پہلی بار تو نہیں کیا گیا، اس کی اس طرح کی کارروائیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے۔ گزشتہ برس اس کی فورسز نے الجزیرہ کی امریکی شہریت رکھنے والے رپورٹر کو قتل کر دیا اور ہمیں مغربی میڈیا میں کوئی غصہ دکھائی نہیں دیا، اس مغربی میڈیا میں کہ جس نے جمال خشوگی کے قتل پر ابھی تک سعودی ولی عہد کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ اس سارے پراپیگنڈے اور مہم جوئی کے پیچھے ایک خاص مائنڈ سیٹ ہے اور وہ یہ کہ فلسطینیوں کو اتنا ظالم دکھاؤ اور ان کی اتنی تذلیل کرو کہ وہ انسان ہی نہ لگیں اور خود ان کی اپنی عوام کی رائے یہی بن جائے کہ شاید ان کے قتل سے اتنا فرق نہیں پڑتا۔ بالکل وہی ذہنیت جو ہٹلر کے نازی جرمنی میں یہودیوں کے قتل عام کا جواز ڈھونڈنے کے لیے پیش کی گئی۔

امریکی بحری بیڑے ایران کی جانب گامزن، خامنہ ای کا انتباہ فوج کی انگلی ٹریگر پر ہے

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ ایک "بڑا بحری بیڑا" اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی دباؤ کے باعث پرتشدد احتجاج کے دوران تہران نے پھانسیاں روک دی ہیں اور کہا کہ واشنگٹن کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس سے قبل ایران میں ہزاروں افراد کی ہلاکت کا سبب بننے والے پرتشدد احتجاج کے دوران ایران میں سینکڑوں پھانسی کو روکنے کا سہرا اپنے سر باندھتے ہوئے ٹرمپ نے کہا، "ہماری ایک بڑی فوج ایران کی طرف جا رہی ہے۔ میری خواہش ہے کہ کچھ نہ ہو، لیکن ہم ان پر بہت گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ میں نے جمعرات کو ۸۳۷ پھانسیوں کو روکا۔ وہ سب مر چکے ہوتے۔ سب کو پھانسی دے دی جاتی۔ یہ تو گویا ہزار سال پہلے کا زمانہ ہے۔" واضح رہے کہ بدھ ۱۲ جنوری کو، ایران نے احتجاج کے دوران ہلاکتوں کی اپنی پہلی سرکاری تعداد جاری کی، جس میں کہا گیا کہ ۳۱۱۷ افراد ہلاک ہوئے۔ جبکہ حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ جبکہ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو نشانہ بناتے ہوئے حکومت پر مظاہرین کے خلاف تشدد کرنے کا الزام لگایا تھا۔ دریں اثناء منگل ۲۰ جنوری کی، نیو یارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، یو ایس ایس ابراہم لنکن، جو حال ہی میں جنوبی چین سمندر میں تعینات تھا، مشرق وسطیٰ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ امریکی بحریہ کے ایک اہلکار نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی تصدیق کی کہ ایئر کرافٹ کیریئر، تین ڈسٹرائرز کے ساتھ، مغرب کی طرف جا رہا ہے۔ یو ایس ایس جارج ایچ ڈبلیو بش، جو پہلے بحر اوقیانوس میں یورپ کی طرف جا رہا تھا، بھی گزشتہ ہفتے ورجینیا کے نیول اسٹیشن نارفوک سے روانہ ہوا۔ جہاز کے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک پوسٹ کے مطابق، ایئر کرافٹ کیریئر لائیو فائر مشقیں اور دیگر تربیتی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے۔ بعدازاں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل کو غلطیوں سے بچنے کا انتباہ دیا ہے، ساتھ ہی دعویٰ کیا کہ ان کی فوج ٹریگر پر انگلیاں رکھے ہوئے ہے۔ جنرل محمد پاک پور کا کہنا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے احکامات پر عملدرآمد کے لیے تیار ہیں۔ ایک اور جنرل نے انتباہ دیا ہے کہ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو تمام امریکی مفادات، اڈوں اور اثر و رسوخ کے مراکز کو "جائز نشانہ" سمجھا جائے گا۔ ایرانی ریوولوشنری گارڈز کے کمانڈر محمد پاک پور نے جمعرات کو اسرائیل اور امریکہ کو خبردار کیا کہ "تاریخی تجربات اور ۱۲ روزہ جنگ سے سیکھ کر کسی بھی غلطی سے بچیں، تاکہ انہیں زیادہ تکلیف دہ اور افسوسناک انجام کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اسرائیلی زرعی برآمدات تباہی کے دہانے پر، غزہ نسل کشی کا نتیجہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی کسانوں نے خبردار کیا ہے کہ ملک کی زرعی برآمدات کی صنعت غزہ میں نسل کشی کے خلاف عالمی بائیکاٹ کی وجہ سے ایک بڑی تباہی کا سامنا کر رہی ہے۔ حالیہ رپورٹس میں اسرائیل کے بائیکاٹ کے اثرات اور اسرائیلی "برانڈ" کے شاید کبھی بحال نہ ہونے کی وجوہات بتائی گئی ہیں۔ گزشتہ چند مہینوں میں، اسرائیل کے سرکاری براڈکاسٹر "کان ۱۱" نے متعدد رپورٹس نشر کیں جن میں پھلوں کی برآمدات، خاص طور پر یورپی مارکیٹوں میں، بہت بڑے مسائل کا سامنا کرنے کی بات کی گئی ہے۔ یہ رپورٹس کسانوں کی زبان میں مکمل تباہی (looming collapse) کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جو غیر ارادی طور پر اسرائیل کے جاری بین الاقوامی بائیکاٹ کے اثرات کو ظاہر کرتی ہیں۔

غزہ میں 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد خواتین اور لڑکیاں طبی سہولیات سے محروم: اقوامِ متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے غزہ میں نافذ جنگ بندی کے باوجود محصور فلسطینی علاقے میں خواتین اور لڑکیوں کی صحت اور تحفظ کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے بارے میں سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق، غزہ میں ۲ لاکھ ۳۰ ہزار سے زائد خواتین اور لڑکیاں، جن میں تقریباً ۱۵ ہزار حاملہ خواتین شامل ہیں، فوجی کارروائیوں کے اثرات اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی کی وجہ سے تولیدی صحت کی ضروری خدمات تک رسائی میں شدید مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طبی مراکز، محفوظ مقامات اور کلینکس کی تباہی، بڑے پیمانے پر نقل مکانی اور سیلاب جیسی آفات نے "نفسیاتی سماجی مدد اور طبی دیکھ بھال تک خواتین کی رسائی کو شدید محدود کر دیا ہے۔" ادارے نے غزہ کے افراتفری اور کمزور ماحول میں "خواتین پر مبنی تشدد، بچوں کی شادی اور خواتین و لڑکیوں کے استحصال کے بڑھتے ہوئے خطرے" کے بارے میں بھی خبردار کیا۔ محدود انسانی ہمدردی کی رسائی اور مسلسل مصائب اقوام متحدہ کے امدادی شراکت دار اتوار سے اب تک ہزاروں خاندانوں تک خیمے، کمبل، گرم کپڑے اور دیگر بنیادی اشیاء پہنچانے میں کامیاب رہے ہیں، تاہم صلاحیت اور فنڈنگ کی کمی، امداد کی فراہمی کو بری طرح محدود کر رہی ہے۔ دوجارک نے نوٹ کیا کہ انسانی امداد فی الحال غزہ میں نقل مکانی کے ۹۷۰ مقامات میں سے صرف ۴۰ فیصد مقامات تک پہنچ پائی ہے۔ اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے امداد میں کمی کے باعث فلسطینیوں کے مصائب میں اضافہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی حملوں میں ۷۱ ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک اور ایک لاکھ ۷۰ ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیل کی جنگی کارروائیوں کے نتیجے میں غزہ پٹی کا تقریباً ۹۰ فیصد شہری انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے۔ غزہ میں ۱۰ اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی کو ۳ ماہ مکمل ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک علاقے میں انسانی بحران برقرار ہے۔ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملے جاری ہیں

اسرائیل: مشرقی یروشلم میں نئے فلسطینی اساتذہ کی تقرری پر پابندی کا قانون منظور

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی کنیسٹ نے ایک متنازع قانون منظور کیا ہے جو فلسطینی نظام میں تعلیم یافتہ نئے فلسطینی اساتذہ کو اسرائیلی سکولوں میں پڑھانے سے روکتا ہے، جس میں مقبوضہ مشرقی یروشلم کے سکول بھی شامل ہیں۔ یہ قانون، جسے وزیر اعظم نیتن یاہو کی لکوڈ پارٹی نے آگے بڑھایا، ۳۰ ووٹوں اس کے حق میں اور ۱۰ اس کے خلاف، منظور ہوا، اور اس اقدام کو تحفظ اور آبادیاتی ضرورت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ نئے قانون کا مبینہ مقصد فلسطینی اتھارٹی کے مضر اثرات کو روکنا اور اسرائیل کی یہودی اور جمہوری تعلیمی اقدار کی حفاظت کرنا ہے۔ وزیر تعلیم یوآو کش کے مطابق، یہ قانون کسی بھی شخص کو جو فلسطینی اتھارٹی کے تعلیمی اداروں میں تعلیم یافتہ ہے، اسرائیلی تعلیمی نظام میں استاد کے طور پر ملازمت کرنے سے روکتا ہے۔ دریں اثناء یہ پابندی صرف مستقبل کے امیدواروں پر نافذ ہوتی ہے، جبکہ اس پابندی سے فی الحال ملازم فلسطینی اساتذہ مبرا ہیں۔ مقبوضہ مشرقی یروشلم کیا سکولوں پر اس قانون کی توسیع خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ یہ مقبوضہ علاقے کی فلسطینی آبادی پر اسرائیلی تعلیمی پالیسی مسلط کرتا ہے۔ تنقید نگاروں کے نزدیک یہ قدم فلسطینی رہائشیوں کے خلاف حکومتی امتیاز میں ایک مزید پیش رفت اور فلسطینی بچوں کو پڑھائی جانے والی روایت کو قابو کرنے کی کوشش ہے۔ اگرچہ فلسطینی اہلکاروں کا اس پر فوری ردعمل نہیں آیا، تاہم یہ قانون کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے اور نسل پرستانہ امتیازی سلوک کا ذریعہ بنے گا۔ بعدازاں کنیسٹ ریسرچ اینڈ انفارمیشن سینٹر کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ گذشتہ دہائی میں ۳۳۰۳ نئے اساتذہ اسرائیلی تعلیمی شعبے میں داخل ہوئے ہیں، جو اس پالیسی کے متاثر ہونے والے نظامی وسعت کو اجاگر کرتا ہے۔ ترکی جو مستقل طور پر فلسطینی حقوق اور یروشلم کے قانونی حیثیت کے تحفظ کی وکالت کرنے والا ملک ہے، کے مبصرین کے لیے قانون اسرائیل کی فلسطینی عوام کے حقوق اور ثقافتی شناخت پر ایک اور جارحانہ پالیسی کی نمائندگی کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیز کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض

نئی دہلی (ایم این این): یونیورسٹی آف اینٹ ورپ، گینٹ یونیورسٹی، اور ورجے یونیورسٹی برسل (وی یو بی) مشترکہ طور پر فلسطینی مقبوضہ علاقوں کی اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیز کو اعزازی ڈاکٹریٹ سے نوازیں گی۔ یہ پہلی بار مشترکہ طور پر دیا جانے والا اعزاز کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا انتخاب ہے جو بہت کچھ کہتا ہے۔ یہ غیر جانبدار یا محض علامتی تعلیمی اقدام نہیں ہے۔ یہ ایک ایسے دور میں سیاسی اور اخلاقی موقف ہے جو خاموشی، اختلاف رائے کو دبانے اور ملوث ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب کہ حکومتیں، میڈیا اور بین الاقوامی ادارے سچ بولنے والوں کو ڈرانے، الگ تھلگ کرنے اور ان کی قانونی حیثیت کو مشکوک بنانے کی کوشش کرتی ہیں، فرانسیسکا البانیز نے آزادی، قانونی سخت گیری اور اخلاقی ہمت کے ساتھ اپنا فریضہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی قانون کی منظم خلاف ورزیوں اور فلسطینی عوام پر ڈھائے جانے والے حکومتی جبر کو واضح طور پر دستاویزی شکل دی ہے۔ ان کی حقائق، قانون اور جواب دہی پر مبنی رپورٹس نے غزہ میں جاری نسل کشی کے حوالے سے سفارتی ریاکاری کی دیوار کو توڑتے ہوئے حقائق کو ان کے اصل نام سے پکارنے کا کام کیا ہے۔ یہ المیہ نہ صرف انسانی بلکہ گہرا سیاسی اور اخلاقی ہے: یہ ہمارے زمانے کی گہری دراڑوں میں سے ایک ہے، جو ایک ایسے بین الاقوامی نظام کے تضاد کو بے نقاب کرتا ہے جو انسانی حقوق کی بنیاد پر قائم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مگر ان کی انتہائی خلاف ورزی کو برداشت کرتا ہے۔ قابل اندازہ ہے کہ یہ اعزاز نئے جارحانہ ردعمل، بدنام کرنے والی مہم اور ذاتی حملوں کو جنم دے گا، جیسا کہ خصوصی نمائندہ کے ساتھ پہلے ہو چکا ہے۔ تاہم، اسی وجہ سے تین بیلجیم یونیورسٹیوں کا انہیں یہ اعزاز دینے کا فیصلہ انفرادی شناخت سے آگے کا قدم ہے۔ یہ ادارہ جاتی مزاحمت کا ایک عمل ہے، سچائی، بین الاقوامی قانون اور اکیڈمی کے کردار کی بحیثیت ذمہ داری کے عوامی دفاع کا اظہار ہے۔ ہم آہنگی اور خوف کے دور میں، یہ اعزاز واضح طور پر بتاتا ہے کہ کس ظلم کے وقت کس طرف کھڑا ہوتا ہے۔

غزہ کی رفح کراسنگ اگلے ہفتے دونوں سمتوں میں کھل جائے گی: عبوری کمیٹی کے سربراہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی نئی عبوری کمیٹی کے سربراہ علی شعث نے جمعرات کو اعلان کیا کہ غزہ اور مصر کے درمیان واقع رفح بارڈر کراسنگ اگلے ہفتے دوطرفہ سفر کے لیے دوبارہ کھول دی جائے گی۔ علی شعث نے بورڈ آف پیس چارٹر کی دستخطی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "میں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ رفح کراسنگ اگلے ہفتے غزہ کے فلسطینیوں کے لیے دونوں سمتوں میں کھل جائے گی۔" شعث جو قومی کمیٹی برائے انتظامیہ غزہ کے سربراہ ہیں، نے رفح کو "زندگی کی علامت اور مواقع کی امید" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دوبارہ کھولنا "اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ غزہ اب مستقبل کے لیے بند نہیں رہا۔" بعد ازاں وائٹ ہاؤس نے جمعے کے روز ایک نئی "ٹیکنوکریٹک" کمیٹی کے اراکین کا اعلان کیا جو غزہ پٹی میں اقتدار کی منتقلی کی نگرانی کرے گی، یہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اسرائیلی نسل کشی کی جنگ ختم کرنے کے ۲۰ نکاتی منصوبے کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ علی شعث فلسطینی اتھارٹی میں سابق فلسطینی ڈپٹی منسٹر رہ چکے ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ اسرائیل کی فلسطین کے خلاف جنگ کے درمیان اسرائیل نے غزہ کی تمام کراسنگ بند کر کے پورے غزہ کو محصور کر دیا ہے، جس کے سبب غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل مشکل ہو گئی ہے، جو اہل غزہ کی پریشانیوں میں مزید اضافے کا سبب ہے، حالانکہ ٹرمپ کی سربراہی میں ہونے والے امن معاہدوں کی شرائط میں کراسنگ کو کھولنا بھی شامل تھا،

ایلون مسک کا انتباہ؛ اے آئی 2026ء تک انسانوں سے زیادہ ذہین ہوگا، 2030ء تک 'سپر انٹیلی جنس' کی پیشگوئی

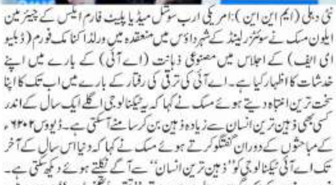

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ارب سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے چیئرمین ایلون مسک نے سوئٹزرلینڈ کے شہر داوس میں منعقدہ میں ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) کے اجلاس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ اے آئی کی ترقی کی رفتار کے بارے میں اب تک کا اپنا سخت ترین انتباہ دیتے ہوئے مسک نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی اگلے ایک سال کے اندر کسی بھی ذہین ترین انسان سے زیادہ ذہین بن کر سامنے آسکتی ہے۔ ڈیووس ۲۰۲۶ء کے مباحثوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے مسک نے کہا کہ دنیا اس سال کے آخر تک اے آئی ٹیکنالوجی کو "ذہین ترین انسان" سے آگے نکلتے ہوئے دیکھ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس سال ایسا نہ ہوا تو یہ "تقریباً یقینی طور پر" ۲۰۲۶ء میں ہو جائے گا۔ مسک کے بیان کے بعد ایک بار پھر بحث چھڑ گئی ہے کہ مشین انٹیلی جنس کتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور حکومتیں و معاشرے اس کیلئے کتنے تیار ہیں۔ مسک کا کہنا ہے کہ اے آئی کی ترقی کی رفتار، اکثر ماہرین کی توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔

غزہ میں جنگی جرائم کی تحقیقات جاری رہیں گی، تحقیقاتی کمیشن کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ کے لئے بین الاقوامی امن بورڈ کے منصوبے کا اعلان ہونے کے بعد اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے تحت کام کرنے والے غیر جانبدار ماہرین نے کہا ہے کہ وہ حماس اسرائیل جنگ میں حقوق کی پامالیوں کی تحقیقات جاری رکھیں گے۔ کونسل کی جانب سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں، بشمول مشرقی یروشلم اور اسرائیل میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق تحقیقاتی کمیشن کے چیئرمین سرینواسن مرلی دھر نے کہا ہے کہ امن بورڈ ایک ایسے منصوبے کے تحت قائم کیا گیا ہے جسے سلامتی کونسل میں پیش کیا گیا، اس پر رائے شماری ہوئی اور اسے منظور کیا گیا۔ تحقیقاتی کمیشن کا کام انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے واقعات کی تحقیقات کرنا ہے اور اسے یہ ذمہ داری اقوام متحدہ نے سونپی ہے۔ یہ کمیشن انسانی حقوق کونسل کے اہم ترین تحقیقاتی اداروں میں سے ایک ہے جسے مئی ۲۰۲۱ء میں کونسل کے ۴۷ رکن ممالک نے قائم کیا تھا۔ گزشتہ سال نومبر میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے قرارداد ۲۸۰۳ منظور کی تھی جس میں غزہ کی تعمیر نو کی نگرانی کے لئے امن بورڈ کا عبوری انتظامیہ کی حیثیت سے خیر مقدم کیا گیا۔ گزشتہ سال ستمبر میں کمیشن کی اس وقت چیئرپرسن اور اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کی سابق سربراہ نوی پلائی نے کہا تھا کہ حماس کی جانب سے اسرائیل پر حملوں اور شہریوں کو قتل اور اغوا کیے جانے کے بعد شروع ہونے والی جنگ میں اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی ہے جبکہ اسرائیل نے اس الزام کو سختی سے مسترد کیا۔ مرلی دھر نے کہا ہے کہ کمیشن کو دونوں علاقوں میں تمام ذمہ دار فریق کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے واقعات کی تحقیقات کرنی ہوں گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کمیشن کی سابقہ تحقیقات کسی عدالت کے زیرغور بھی آئیں گی تاکہ دونوں علاقوں کے عوام کو پائیدار انصاف مل سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ امسال کمیشن کے ایجنڈے میں فلسطینی مسلح گروہوں کی جانب سے کیے گئے

امریکہ 2025ء کے دوران 47 لاکھ اسلاموفوبک پوسٹس؛ 'مسلم یلغار' کا نظریہ غالب موضوعات میں شامل: تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ایشیاء میں اقلیتوں کے شہری حقوق کیلئے سرگرم تنظیم 'ایکویلٹی لیبس' (LabsEquality) کی جانب سے منگل کو جاری کردہ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۵ء کے دوران امریکہ میں مسلم سماج کو نشانہ بنانے والی ۴۷ لاکھ سے زائد اسلاموفوبک سوشل میڈیا پوسٹس شیئر کی گئیں۔ تنظیم نے بتایا کہ ان کی شناخت کردہ ۴۷ لاکھ پوسٹس نے ۱۲ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ۳ کروڑ ۸۴ لاکھ 'اینگیجمنٹس' (لائیکس، شیئرز، کمنٹس، ویوز، ٹیپس اور کلکس کی سرگرمیاں) حاصل کیے۔ تحقیق میں پایا گیا کہ گزشتہ سال کے دوران مسلمانوں کو نشانہ بنانے اور ان کے متعلق غلط معلومات پھیلانے والی تقریباً ۲ لاکھ ۹۷ ہزار پوسٹس کے ساتھ ریاست ٹیکساس سرفہرست رہی۔ اس کے بعد فلوریڈا ایک لاکھ ۵۰ ہزار پوسٹس اور کیلیفورنیا ایک لاکھ ۱۷ ہزار پوسٹس کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔

دین اسلام میں انسانیت کی قدرواہمیت

اسلام دنیا کا ایسا مذہب ہے جو انسانیت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے، جس نے تمام حقوق اس کی حیثیت کے مطابق رکھ دیئے

تحریر۔۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام امن سلامتی وآشتی کا دین ہے جس میں کوئی جبر نہیں، اتنا آسان مذہب کوئی نہیں جتنا اسلام ہے، ہماری روزمرہ زندگی میں جو ہم وقت گزارتے ہیں اسلام ہی ہماری ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں اچھی زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اسلامی تعلیمات اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کریں تو ہماری زندگی جنت بن جائے۔

جب سے ہم نے اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑا ہے اس وقت سے آسیب، مصائب، مشکلات اور پریشانیوں نے ہمیں آگھیرا ہے۔ اسلام محض عبادات کا نام نہیں ہے، اسلام انسانی زندگی کے جملہ معمولات اور معاملات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد الہامی دین ہے جو انسان کو سونے، اٹھنے، جاگنے، کاروبار کرنے، دوسروں کے ساتھ معاملات کرنے کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زندگی کو درپیش کوئی معاملہ اور شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں قرآن مجید انسانیت کو رہنمائی مہیا کرتا نظر نہیں آتا، آج مسلم امہ کا سب سے بڑا مسئلہ قرآن وسنت کے مطالعہ سے دوری ہے، ہم سنی سنائی باتوں پر جب عمل کرتے ہیں تو یہیں سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں، ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن وسنت کا مطالعہ بھی کرے اور آیات ربانی کے حوالے سے غورو فکر اور تدبر سے کام لے۔

اسلام میں نیکی کا جو جامع تصور پیش کیا گیا ہے اس میں خدمت خلق، حقوق انسانیت، رہن سہن اور معاشرت بھی ایک لازمی حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نیکی صرف یہی نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اللہ کی محبت میں اپنا مال قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والے (حقیقی ضرورت مندوں) اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے، یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔

سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔ (البقر 177:2؟) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس کی ایذا سے لوگ مامون و محفوظ ہوں۔ (بخاری) نیز یہ بھی فرمایا: بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے (کنز العمال) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: ملاقات ہونے پر سلام کرنا، چھینک آنے پر رحمت کی دعا دینا، بیماری میں عیادت کرنا، مرنے پر جنازے میں شرکت کرنا، جو خود کو پسند ہو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے پسند کرنا (ترمذی)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بدکار عورت ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے سے جنت میں چلی گئی جب کہ بنی اسرائیل ہی کی ایک پارسا عورت ایک بلی کو محبوس کر کے بھوک پیاس سے مار دینے کے سبب جہنم رسید ہوئی (ترمذی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کا کوئی غلام ہو تو اس غلام کو وہی لباس پہنائے جو خود پہنتا ہے، وہی کھانا کھلائے جو خود کھاتا ہے۔

اس کے ذمہ اتنا کام نہ لگائے جو اس پر غالب آئے، (اگر وقتی ضرورت سے) ایسا کیا تو پھر اس کا ہاتھ بٹائے (بخاری ومسلم) مزید فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کو آگ کی گرمی اور دھویں سے بچا کر اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلاو! ورنہ کم از کم ایک لقمہ اس کے منہ میں ڈال دو (ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آنے والے خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں: اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ مسلمانوں کے بڑوں کا احترام کرے۔ چھوٹوں پر شفقت کرے۔ علماء کی تعظیم کرے۔

کسی کو تکلیف دے کر ذلیل نہ کرے۔ ڈرا ڈرا کر کافر نہ کرے۔ خصی کر کے نسل کشی نہ کرے۔ اپنا دروازہ ان کے لیے بند نہ کرے، یہاں تک کہ کمزوروں پہ طاقت ور ظلم کرنے لگ جائیں (سنن کبریٰ للبیہقی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہترین ہو۔

(سنن ترمذی، صحیح ابن حبان) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں کسی مصیبت زدہ سے کسی دنیاوی تکلیف اور مصیبت کو دور کر دے (یا دور کرنے میں مدد کردے) تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن آخروی مصیبت کو ہٹا دیں گے نیز جو دنیا میں مشکلات میں گھرے ہوئے کسی شخص کے لیے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (دونوں جہاں کی) آسانیاں پیدا فرما دیں گے اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی مسلسل مدد فرماتے ہیں جو کسی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے جو مربوط نظام، انسانی حقوق کا پیش کیا، وہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ جن میں احترام انسانیت، بشری نفسیات و رجحانات اور انسان کے معاشرتی، تعلیمی، شہری، ملکی، ملی، ثقافتی، تمدنی اور معاشی تقاضوں اور ضروریات کا مکمل لحاظ کیا گیا ہے۔ حقوق کی ادائیگی کو اسلام نے اتنی اہمیت دی ہے کہ اگر کسی شخص نے دنیا میں کسی کا حق ادا نہیں کیا تو آخرت میں اسے ادا کرنا پڑے گا، ورنہ سزا بھگتنی پڑے گی۔

انسانی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت انسانی حقوق میں سب سے پہلا اور بنیادی حق ہے، اس لیے کہ جان سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔ بعثت نبوی ﷺ سے قبل انسانی جانوں کی کوئی قیمت نہ تھی، سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے انسانی جان کا احترام سکھایا، ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا۔ دہشت گردی، انتہا پسندی، بدامنی اور قتل وغارت گری کی بناء پر انسان کا جو حق سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے، وہ اس کی زندگی اور احترام انسانیت کا حق ہے۔ اسی طرح اسلام نے تمام قسم کے امتیازات اور ذات پات، نسل، رنگ، جنس، زبان، حسب ونسب اور مال ودولت پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے برابر قرار دیا۔

خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، سفید ہوں یا سیاہ، مشرق میں ہوں یا مغرب میں، مرد ہوں یا عورت اور چاہے وہ کسی بھی لسانی یا جغرافیائی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں، بیوی شوہر کے حقوق ادا نہ کرے تو شوہر کی زندگی کا سکون غارت ہو جائے گا، پڑوسی ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کریں تو محبت وامن کی فضا مکدر ہو جائے گی۔ اسی طرح مسلم غیر مسلموں کے حقوق ادا نہ کریں تو دنیا تعصب وعناد اور فتنہ وفساد کے جنگل میں تبدیل ہو جائے گی، امیر لوگ غریبوں کے حقوق ادا نہ کریں تو غریبوں کی زندگی فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی۔

بالکل اسی طرح ماں باپ اولاد کے حقوق ادا نہ کریں تو اولاد نافرمان، باغی، دین سے دور اور والدین کے لیے مصیبت ووبال بن جائے گی اور اولاد ماں باپ کے حقوق ادا نہ کرے تو ماں باپ کو بڑھاپے میں سہارا اور سکون نہیں ملے گا۔ غرض یہ کہ دنیا میں فساد ہی فساد برپا ہو جائے گا اور امن قائم نہ رہ سکے گا۔

پس امن کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام انسان ایک دوسرے کے وہ تمام حقوق، جو اللہ تعالیٰ نے لازم کیے ہیں، ادا کرتے رہیں، یہی اسلام کی اولین تعلیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد بعثت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اہل ایمان کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ ان فرائض کو ادا کریں جو ان پر ان کے والدین، بچوں، عورتوں، پڑوسیوں، غلاموں اور ذمیوں وغیرہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج خود مسلمانوں نے اسلام کی ان پیاری آفاقی تعلیمات کو بھلا دیا ہے، ریاست اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے اور نہ ہی فرد واحد اپنے اوپر عائد حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے، جس کا نتیجہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج ہمارا اصل المیہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات سے ہم خود بھی آگاہ نہیں ہیں اور دنیا کو بھی ان سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہمیں صحیح طور پر محسوس نہیں ہو رہی ورنہ حقوق کا جو جامع اور متوازن تصور دین اسلام نے دیا ہے دنیا کے کسی نظام میں اس کا کوئی متبادل نہیں ہے، دین اسلام، دین انسانیت ہونے کے اعتبار سے انسانیت کو ایک ناقابل تقسیم اکائی مانتا ہے۔

حدیث مبارکہ میں مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا گیا ہے (یہاں کنبے سے لفظی معنی مراد نہیں، یہ لفظ حقوق کی بجا آوری کے اعتبار سے ہے)۔ اس لیے انسانی زندگی کی ضرورتوں سے جڑا ہر عمل، خواہ وہ قدرتی وسائل سے استفادہ ہو یا ایک باسہولت اور پرآسائش زندگی گزارنا، یہ ہر انسان کا بنیادی حق قرار پاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے انسان جسمانی و باطنی اعتبار سے ایک جیسے ہیں۔

کوئی انسان گورا ہو یا کالا، کوئی بھی زبان بولنے والا یا کسی بھی جغرافیے سے تعلق رکھنے والا ہو، بھوک، پیاس، آرام دہ زندگی، اپنی جان ومال اور عزت کا تحفظ اور یکساں حقوق پہ مبنی طرز زندگی چاہتا ہے۔ اسی طرح اس کائنات میں اللہ نے جتنے بھی وسائل پیدا کیے، خواہ وہ اناج ہو یا معدنی ذخائر، ان کو کام میں لا کر انسانی احتیاجات کی تکمیل ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اسی طرح جسم انسانی کے طبعی عوامل مثلاً خوراک سے استفادہ، جسم کا بدلتے موسموں کے مطابق ردعمل، یہاں تک کہ مختلف مسائل ومشکلات کو حل کرنے کے طریقے ڈھونڈنے وغیرہ میں بھی، ظاہری اختلافات کے باوجود کم وبیش یکسانیت پائی جاتی ہے۔

یہی وجہ کہ اللہ کے برگزیدہ پیغمبروں نے ہر دور میں آن شیطان صفت اور انسانیت دشمن گروہوں کے قائم کردہ نظاموں کے خلاف بھرپور جدوجہد کی، جنھوں نے مختلف ادوار میں اپنی نفسانی خواہشات کے تابع ہو کر تمام وسائل پر قبضہ کر لیا تھا اور دیگر انسانوں کو ان وسائل سے محروم کر کے انھیں اپنا غلام بنا لیا تھا۔ اسی لیے انبیاء نے اپنے اپنے دور میں اس محروم انسانیت کو وقت کے فرعونوں اور نمرودوں کے غاصبانہ قبضے سے نجات دلائی۔

خود حضور نبی اکرم ﷺ نے خالصتاً انسانی بنیادوں پر تشکیل معاشرہ کا عمل اختیار فرمایا۔ آپ ﷺ کی جدوجہد کے نتیجے میں جو پہلی سوسائٹی مدینہ منورہ میں قائم ہوئی، اس کا بنیادی مقصد ہی بلا تفریق، رنگ، نسل اور مذہب تکریم انسانیت اور انھیں معاشی حقوق کی فراہمی تھا۔ یہی وجہ ہے اس ریاستی نظام کی تشکیل اور اس کے سیاسی ومعاشی ثمرات کے حصول میں مہاجرین وانصار کے ساتھ ساتھ مدینہ کے غیر مسلم قبائل بھی یکساں طور پر شریک رہے۔ یاد رہنا چاہیے کہ قرآن حکیم کی انسانیت نواز فکر پر جو انقلاب آپ ﷺ نے برپا کیا تھا، دنیائے انسانیت اس کے ثمرات سے کم وبیش چودہ سو سال تک بلاتفریق رنگ، نسل اور مذہب یکساں طور پر مستفید ہوتی رہی۔ آج دنیا میں وسائل کی ہرگز کمی نہیں لیکن دنیا پر ایک دفعہ پھر نفسانی خواہشات کے اسیر اور انسان نما شیطانوں کے قائم کردہ عالمی سرمایہ داری نظام کا تسلط ہے۔

ان سامراجی طاقتوں نے، ہمارے جیسے معاشروں میں، اپنے آلہ کار طبقات کے ذریعے نفرت وانتشار کی تخم ریزی بھی اسی لیے کی ہے کہ انسانیت ظاہری اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الجھتی رہے اور ان ظالمانہ طبقات کی سفلی خواہشات کی تکمیل ہوتی رہے۔

آج کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ دین اسلام کا تعارف دنیا کے سامنے رکھا جائے جو حقیقی معنوں میں دین انسانیت بھی ہے اور انسانی تقاضوں کی تکمیل کی ایک شاندار تاریخ کا حامل بھی۔ اس لیے آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کی انسانیت دوست تعلیمات کا شعور عام کیا جائے اور اس کے مطابق عملی سوسائٹی کی تشکیل کے لیے اسوہ پیغمبر ﷺ کو مشعل راہ بنا کر دین کا عادلانہ نظام عملی طور پر قائم کیا جائے تاکہ انسانیت پر ظلم وبربریت اور انسانیت دشمنی کی مسلط اس تاریک رات کا خاتمہ ہو اور انسانیت، دین اسلام کی حقیقی سلامتی سے منور ہو سکے۔

آیئے! اسلام کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں ان شاء اللہ ہماری زندگی سہل ہو جائے گی اور مشکلات وپریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور زندگی جنت نظیر بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین اسلام کی آفاقی تعلیمات اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

وطن
سرینگر

وادی کشمیر میں ایمز کا قیام
خواب برسوں سے حقیقت نہ بن سکا

وادی کشمیر میں ایمز کا خواب پانچ برسوں سے طشنیہ طلب سرکار آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر اسپتال کا قیام عمل میں لانے میں بری طرح سے ناکام جس پر لوگوں نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پانچ برس پہلے اگر چہ ایمز کا قیام عمل میں لانے کے لئے اراضی کی نشاندہی کی گئی رقومات بھی مختص رکھے گئے پھر کیا وجوہات ہے کہ اس اسپتال کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا۔ادھر ضلع وتحاصیل صدر مقامات پر قائم شفا خانوں میں ڈاکٹروں نیم طبی عملے کی کمی پر بھی لوگوں نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ **21**ویں صدی میں بھی لوگ بنیادی سہولیات سے کیوں کر محروم ہے۔

سال **2015** میں وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد جموں وکشمیر کا دورہ کیا اور جموں کشمیر کی مجموعی ترقی لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے **80** ہزار کروڑ روپے مالی پیکیج کا اعلان کیا گیا اس مالی پیکیج سے جموں وکشمیر میں جہاں تعمیر ترقی کے بڑے بڑے دعوے کئے گئے وہی لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کا بھی یقین دلایا گیا۔مرکزی حکومت نے وزیر اعظم کی جانب سے فراہم کئے گئے مالی پیکیج کے بعد کئی بڑے مراکز جموں وکشمیر میں قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔آئی اے ٹی آئی ایم ایس اور دوسرے بڑے ادارے جموں کشمیر میں قائم کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر کوشش کی گئی کئی میڈیکل کالجوں کا قیام عمل میں لایا گیا جموں اور سرینگر میں دو ایمز قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جموں صوبے میں یہ اسپتال آخری مرحلے میں ہے جب کہ وادی کشمیر میں پچھلے پانچ برسوں سے ایمز کی تعمیر کا کام نامعلوم وجوہات کی بناء پر روک دیا گیا ہے اور اس سلسلے میں کیا رکاوٹیں سامنے آرہی ہے۔سرکار اس بارے میں ابھی تک کچھ کہنے سے قاصر ہے حالانکہ ایمز کا قیام عمل میں لانے کے لئے اراضی کی نشاندہی کی گئی سابق ریاست کے سابق گورنر ستپال ملک نے اس اسپتال کا قیام دو برسوں میں مکمل کرنے کا یقین دلایا تھا اور صوبائی کمشنر کو ہدیات کی تھی اس سلسلے میں اب کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جانا چاہئے ۔مرکزی وزیر صحت ڈاکٹر ہردش وردھن نے بھی کئی بار یقینی دہانی دی جبکہ موجودہ لیفٹننٹ گورنر کی جانب سے بھی دعویٰ کیا گیا کہ وزیر اعظم مالی پیکیج کے دوران جن منصوبوں کو ہاتھ میں لیا گیا انہیں ہر حال میں مکمل کیا جائیگا تا کہ لوگوں کو کسی بھی مشکل کا سامنا نا کرنا پڑے۔پانچ برس گزر گئے وادی کشمیر میں اس اسپتال کا قیام عمل میں آنا دور کی بات اب سرکار اس بارے میں سوچ بھی نہیں رہی ہے جس پر عوامی حلقوں نے حیرانگی کا ظہار کرتے ہوئے کہا کہ کواب تو دکھائے جاتے ہے لیکن ان خابوں کی تعبیر کبھی بھی مکمل نہیں ہو پا رہی ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق وادی کشمیر کے ضلع وتحاصیل صدر مقامات پر جو سرکاری اسپتال قائم کئے گئے ہے ان میں یا تو ڈاکٹروں کی کمی یا درکار ساز وسامان دستیاب نہیں ہے۔لوگوں نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں کو جواب دہ بنانے کی خاطر برسوں سے دعوے کئے جارہے ہے تاہم ان دعوؤں کو عملی شکل دینے کے لئے سرکار نے کبھی بھی اقدامات نہیں اٹھائے یہی وجہ ہے کہ **75%** لوگوں کو بہتر طبعی سہولیات دستیاب ہی نہیں۔

چین اور تائیوان کی تقسیم کا اصل معاملہ کیا ہے؟

بی بی سی رپورٹ

آیا یہ ایک خالی دھمکی ہے یا مداخلت کا حقیقی خطرہ، تاہم گذشتہ چند ماہ سے تائیوان کے ارد گرد چین کی بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں کی وجہ سے دنیا بھر میں تشویش کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ان دونوں کے درمیان تقسیم کے اس قضیے میں ایک بنیادی بات یہ ہے کہ چین تائیوان کو اپنے ملک کا ایک علیحدہ ہو جانے والا صوبہ کہتا ہے جو بالآخر دوبارہ ملک کا حصہ بن جائے گا۔لیکن تائیوان کے بہت سارے لوگ اس سے اختلاف کرتے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ آزادی کے کسی سرکاری اعلان نہ کرنے کے باوجود، وہ ایک علیحدہ قوم ہیں۔

کشیدگی کی تاریخ

دونوں ممالک کے درمیان تنازعے کی تاریخ کو دیکھا جائے تو تائیوان کے جزیرے میں سب سے پہلے آباد ہونے والے آسٹرونیژین قبائل کے لوگ تھے، جو جدید زمانے کے چین سے آئے تھے۔چین کے سرکاری ریکارڈ میں اس جزیرے کا ذکر سنہ **239** میں آتا ہے۔یہ وہ زمانہ ہے جب چین نے خطے کے مطالعے کے لیے ایک تحقیقی ٹیم سمندر میں روانہ کی تھی۔یہ وہ تاریخی ریکارڈ ہے جس کی بنیاد پر چین تائیوان پر اپنی حاکمیت کا دعویٰ کرتا ہے۔بعد میں ولندیزیوں کی نوآبادیاتی زمانے کے کچھ عرصے کے بعد، یعنی **1624** سے **1661** تک، تائیوان جزیرہ سنہ **1683** سے لے کر **1895** تک چین کے چنگ خاندان کے زیر انتظام رہا۔سترہویں صدی سے تائیوان کے جزیرے میں نقل مکانی کر کے آباد ہونے والوں کی بڑی تعداد چین سے آنا شروع ہو گئی تھی جو اکثر اپنے ملک کی دشوار زندگی یا مشکلات سے فرار ہونا چاہتے تھے۔

ان میں زیادہ تر ہوکلونسل کے چینی تھے جو فوکین صوبے سے تعلق رکھتے تھے یا کچھ کا گوانگ ڈونگ سے تعلق تھا۔ان دونوں زمانوں میں تائیوان آ کر آباد ہونے والے لوگ اب جزیرے کے سب سے بڑے نسلی گروہ ہیں۔سنہ **1895** میں جاپان نے پہلی چین-جاپان جنگ میں فتح حاصل کی تھی اور تائیوان کا کنٹرول چنگ خاندان کی حکومت کے ہاتھ سے نکل کر جاپان کے قبضے میں چلا گیا تھا۔دوسری جنگ عظیم کے بعد جاپان نے ہتھیار ڈالے اور اس نے چین کے مقبوضہ علاقوں کو خالی کر دیا۔جمہوریہ چین جو کہ دوسری عالمی جنگ کے دوران اتحادی افواج کا ایک حصہ تھا --- نے اپنے اتحادیوں، یعنی امریکہ اور برطانیہ کی رضامندی سے تائیوان پر اپنی حکومت قائم کر لی۔

لیکن اگلے چند برسوں میں چین میں خانہ جنگی شروع ہو گئی اور اس وقت کے رہنما چیانگ کائی شیک کی فوجوں کو ماؤزیڈونگ کی کمیونسٹ فوجوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔

سنہ **1949** میں جنرل چیانگ اور اس کی کوومنتانگ (**KMT**) حکومت کی باقیات چین کی سرزمین پر شکست کھانے کے بعد جزیرۂ تائیوان فرار ہو گئیں۔اس گروپ کو، جسے 'مینلینڈ چینی' (چین کی اصل سرزمین سے تعلق رکھنے والے) کہا جاتا ہے اور جن کی تعداد **15** لاکھ افراد بنتی ہے، یہ تائیوان کی سیاست پر کئی سالوں تک غالب رہے --- حالانکہ یہ تائیوان کی آبادی کا صرف **14** فیصد حصہ بنتے ہیں۔آمرانہ حکمرانی ورثے میں ملنے کے بعد، مقامی لوگوں کی طرف سے آمرانہ حکمرانی سے ناراضگی اور بڑھتی ہوئی جمہوری تحریک کے دباؤ کا سامنا کرنے کے بعد، چیانگ کائی سیک کے بیٹے، چیانگ چنگ کو نے تائیوان کو ایک جمہوری ملک بنانے کے عمل کی اجازت دینا شروع کر دی۔اس کے نتیجے میں اس جزیرے کا پہلا نان کے ایم ٹی صدر (یعنی غیر کوومنتانگ)، چن شوئی بیان کا انتخاب سنہ **2000** میں ہوا۔

سن **1980** کی دہائی میں چین اور تائیوان کے درمیان تعلقات میں بہتری آنے لگی تھی۔چین نے ایک فارمولا پیش کیا تھا جو 'ایک ملک، دو نظام' کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کے تحت اگر تائیوان نے چینی اتحاد کو قبول کر لیا تو اسے اہم خودمختاری دے دی جائے گی۔یہ نظام ہانگ کانگ میں قائم کیا گیا تھا اور مقصد یہ تھا کہ تائیوان کے لوگوں کو چین کی اصل سرزمین کے ساتھ الحاق کرنے کی طرف راغب کرنے کے لیے اسے (یعنی ہانگ کانگ کو) ایک اچھی مثال کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔تائیوان نے اس پیش کش کو مسترد کر دیا تھا، لیکن اس نے چین میں آنے اور سرمایہ کاری سے متعلق قوانین میں نرمی کی۔سنہ **1991** میں اس نے اصل سرزمین پر عوامی جمہوریہ چین کے ساتھ جنگ ختم کرنے کا بھی اعلان کیا۔فریقین کے غیر سرکاری نمائندوں کے درمیان بھی محدود بات چیت ہوئی تھی، حالانکہ بیجنگ کا اصرار تھا کہ تائیوان کی جمہوریہ چین (آر او سی) کہلانے والی حکومت غیر قانونی ہے، اس کا مطلب ہے کہ حکومت سے بات چیت نہیں ہو سکتی ہیں۔

چن شوئی-بیان ایک آزاد تائیون کے مطالبے کے حامی ہیں۔اور سنہ **2000** میں، جب تائیوان نے چن شوئی-بیان کو صدر منتخب کیا تھا تو بیجنگ کی حکومت پریشان ہو گئی تھی۔مسٹر چن نے کھل کر 'آزادی' کی بات کی تھی۔مسٹر چن کے سنہ **2004** میں دوبارہ منتخب ہونے کے ایک سال بعد چین نے 'علیحدگی پسندی' کے نام سے ایک قانون پاس کیا جس میں کہا گیا تھا کہ اگر چین سے 'علیحدگی' کی کوشش کی جائے گی تو چین اس صورت میں تائیوان کے خلاف 'غیر پر امن' ذرائع استعمال کرنے کا حق محفوظ رکھے گا۔مسٹر چن کے بعد مایںگ جیؤ نے کامیابی حاصل کی جنھوں نے سنہ **2008** میں اقتدار سنبھالنے کے بعد معاشی معاہدوں کے ذریعے چین کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کی تھی۔آٹھ سال بعد، سنہ **2016** میں تائیوان کی موجودہ صدر سوئی اینگ وین منتخب ہوئی تھیں۔وہ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) کی سربراہ ہیں، جو چین سے باضابطہ آزادی حاصل کرنے کے خیال کی طرف جھکاؤ رکھتی ہے۔

محترمہ سوئی کے زمانے میں دونوں ممالک کے درمیان پھر سے کشیدہ ہوئے۔ڈونلڈ ٹرمپ کے سنہ **2016** کے امریکی انتخابات میں کامیابی کے بعد محترمہ سوئی نے ان سے فون پر بات کی تھی --- جو کہ سنہ **1979** کے بعد امریکی پالیسی میں ایک بڑی تبدیلی تھی، جب تائیوان کے ساتھ امریکہ کے باضابطہ تعلقات منقطع ہو گئے تھے۔باضابطہ تعلقات کی غیر موجودگی کے باوجود امریکہ اور تائیوان کے درمیان دفاعی ہتھیاروں کی فراہمی کا معاہدہ ہے اور صدر بائیڈن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ چین کے کسی بھی حملے سے 'شدید تشویش' پیدا ہو گی۔سنہ **2018** کے پورے سال کے دوران چین نے بین الاقوامی کمپنیوں پر دباؤ بڑھایا اور انھیں مجبور کیا کہ وہ اپنی ویب سائٹ پر تائیوان کو چین کا حصہ بنائیں اور دھمکی دیتے تھے ہیں کہ اگر وہ بات نہیں مانیں گے تو انھیں چین میں کاروبار کرنے سے بلاک کر دیا جائے گا۔

محترمہ سوئی نے سنہ **2020** میں دوسری مرتبہ کامیابی حاصل کی۔اس وقت تک ہانگ کانگ کئی مہینوں سے بدامنی دیکھتا آرہا تھا، مظاہرین چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے خلاف مظاہرے کر رہے تھے۔اس سال کے آخر میں چین نے ہانگ کانگ میں قومی سلامتی کے قانون کے نفاذ کا آغاز کیا، جسے خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے طور پر دیکھا گیا۔اسی کے ساتھ ہی امریکہ نے تائیوان سے رابطے بڑھانے کی پالیسی پر زور دینا شروع کر دیا اور تائپی (تائیوان کا دارالحکومت) کو اپنی حمایت کا مسلسل یقین دلانا شروع کر دیا۔گذشتہ ستمبر میں واشنگٹن نے دہائیوں بعد محکمہ خارجہ کے اعلی سطح کے اہلکار کو تائیوان کا دورہ کرنے کے لیے بھیجا تھا۔بیجنگ نے اس دورے پر شدید تنقید کرتے ہوئے امریکہ کو خبردار کیا تھا کہ 'چین اور امریکہ تعلقات کو شدید نقصان پہنچنے سے بچانے کے لیے 'تائیوان کی آزادی کا مطالبہ کرنے والے عناصر کو کوئی غلط اشارہ نہ بھیجیں۔'

متنازع دورے کے دوران چین نے اپنے اور جزیرۂ تائیوان کے درمیان آبی گزرگاہ میں فوجی مشقیں کیں۔اس سال صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے ساتھ اس کی دوستی 'ٹھوس پالیسی' ہے۔مسٹر بائیڈن کی صدارت کے پہلے چند دنوں میں تائیوان سے چینی جنگی طیاروں کی 'بڑی مداخلت' کی اطلاعات آئی تھیں۔اس کے بعد **12** اپریل کو تائیوان کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایک سال کے دوران اس کے فضائی دفاعی زون میں چین کے لڑاکا طیاروں نے سب سے زیادہ مرتبہ پروازیں کیں۔اس کے جواب میں پینٹاگون کے بحرِ ہند اور بحر الکاہل کی کمان کے سربراہ، امریکی ایڈمرل جان ایکولینو نے خبردار کیا کہ تائیوان پر چین کا حملہ 'ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ممکن ہے'

'متنازع دورے کے دوران چین نے اپنے اور جزیرۂ تائیوان کے درمیان آبی گزرگاہ میں فوجی مشقیں کیں۔اس سال صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے ساتھ اس کی دوستی 'ٹھوس پالیسی' ہے۔مسٹر بائیڈن کی صدارت کے پہلے چند دنوں میں تائیوان سے چینی جنگی طیاروں کی 'بڑی مداخلت' کی اطلاعات آئی تھیں۔اس کے بعد **12** اپریل کو تائیوان کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایک سال کے دوران اس کے فضائی دفاعی زون میں چین کے لڑاکا طیاروں نے سب سے زیادہ مرتبہ پروازیں کیں۔اس کے جواب میں پینٹاگون کے بحرِ ہند اور بحر الکاہل کی کمان کے سربراہ، امریکی ایڈمرل جان ایکولینو نے خبردار کیا کہ تائیوان پر چین کا حملہ 'ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ممکن ہے'متنازع دورے کے دوران چین نے اپنے اور جزیرۂ تائیوان کے درمیان آبی گزرگاہ میں فوجی مشقیں کیں۔اس سال صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے ساتھ اس کی دوستی 'ٹھوس پالیسی' ہے۔مسٹر بائیڈن کی صدارت کے پہلے چند دنوں میں تائیوان سے چینی جنگی طیاروں کی 'بڑی مداخلت' کی اطلاعات آئی تھیں۔اس کے بعد **12** اپریل کو تائیوان کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایک سال کے دوران اس کے فضائی دفاعی زون میں چین کے لڑاکا طیاروں نے سب سے زیادہ مرتبہ پروازیں کیں۔اس کے جواب میں پینٹاگون کے بحرِ ہند اور بحر الکاہل کی کمان کے سربراہ، امریکی ایڈمرل جان ایکولینو نے خبردار کیا کہ تائیوان پر چین کا حملہ 'ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ممکن ہے'متنازع دورے کے دوران چین نے اپنے اور جزیرۂ تائیوان کے درمیان آبی گزرگاہ میں فوجی مشقیں کیں۔اس سال صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے ساتھ اس کی دوستی 'ٹھوس پالیسی' ہے۔مسٹر بائیڈن کی صدارت کے پہلے چند دنوں میں تائیوان سے چینی جنگی طیاروں کی 'بڑی مداخلت' کی اطلاعات آئی تھیں۔اس کے بعد **12** اپریل کو تائیوان کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایک سال کے دوران اس کے فضائی دفاعی زون میں چین کے لڑاکا طیاروں نے سب سے زیادہ مرتبہ پروازیں کیں۔اس کے جواب میں پینٹاگون کے بحرِ ہند اور بحر الکاہل کی کمان کے سربراہ، امریکی ایڈمرل جان ایکولینو نے خبردار کیا کہ تائیوان پر چین کا حملہ 'ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ممکن ہے'متنازع دورے کے دوران چین نے اپنے اور جزیرۂ تائیوان کے درمیان آبی گزرگاہ میں فوجی مشقیں کیں۔اس سال صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے ساتھ اس کی دوستی 'ٹھوس پالیسی' ہے۔مسٹر بائیڈن کی صدارت کے پہلے چند دنوں میں تائیوان سے چینی جنگی طیاروں کی 'بڑی مداخلت' کی اطلاعات آئی تھیں۔اس کے بعد **12** اپریل کو تائیوان کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایک سال کے دوران اس کے فضائی دفاعی زون میں چین کے لڑاکا طیاروں نے سب سے زیادہ مرتبہ پروازیں کیں۔اس کے جواب میں پینٹاگون کے بحرِ ہند اور بحر الکاہل کی کمان کے سربراہ، امریکی ایڈمرل جان ایکولینو نے خبردار کیا کہ تائیوان پر چین کا حملہ 'ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ممکن ہے'

اس بارے میں اختلاف اور ابہام ہے کہ تائیوان کی قانونی حیثیت کیا ہے۔چین نے تائیوان کو اپنا ایک منقطع ہو جانے والا صوبہ قرار دیا ہے اور اگر ضرورت ہوئی تو طاقت کے ذریعہ اس پر دوبارہ قبضہ کرنے کا عہد کیا ہے۔لیکن تائیوان کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس کی حیثیت ایک صوبے سے کہیں زیادہ ہے، اُن کی اس دلیل کے مطابق کہ یہ ایک خودمختار ریاست ہے۔تائیوان کا اپنا آئین ہے، جمہوری طور پر منتخب رہنما اور اس کی اپنی مسلح افواج کی تعداد تین لاکھ ہے۔سنہ **1949** میں چین کے جنرل کائی شیک کی جمہوریہ چین (آر او سی) کی حکومت، جو اصل چینی سرزمین سے تائیوان منتقل ہو گئی تھی، نے پہلے تو پورے چین کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اس وقت چین کی اصل سرزمین پر دوبارہ قبضہ کرنا چاہتے تھے۔تائیوان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں چین کی نشست پر قابض رہا تھا اور متعدد مغربی ممالک تائیوان کی حکومت کو ہی پورے چین کی اصل حکومت کے طور پر تسلیم کرتے تھے۔لیکن سنہ **1971** میں چین اور امریکہ کے براہ راست تعلقات کی بحالی کے بعد اقوام متحدہ نے بیجنگ کی انتظامیہ کو چین کی اصل نمائندہ حکومت کے طور پر تسلیم کیا۔

اس سے خطے کی سفارتی شناخت تبدیل ہو گئی، اور جمہوریہ چین یعنی آر او سی کی حکومت کی اپنی شناخت وہ نہ رہی جو اس سے پہلے تھی۔اس کے بعد سے، جمہوریہ چین (**ROC**) یعنی تائیوان کی حکومت کو سفارتی طور پر تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد صرف **15** رہ گئی۔ان دو حالات کے درمیان جو بھی سفارتی تبدیلی آئیں اس کی وجہ سے کئی ممالک کو تائیوان کی غیر واضح سفارتی حیثیت زیادہ مناسب دکھائی دیتی ہے۔اور وہ اسے خوشی سے قبول کرتے ہیں۔یعنی یہ کہ تائیوان ایک آزاد ریاست کی عملی طور پر ساری خصوصیات رکھتا ہے، باوجود اس کے کہ اس کی قانونی حیثیت غیر واضح ہے۔

تائیوان کے اندر آزادی کتنا بڑا سیاسی مسئلہ ہے؟

اگرچہ اس دوران سیاسی پیشرفت سست رہی ہے، لیکن دونوں خطوں کے درمیان لوگوں اور معیشتوں کے درمیان رابطوں میں اضافہ بہت بہت تیزی سے ہوا ہے۔تائیوان کی کمپنیوں نے چین میں لگ بھگ **60** ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے اور اب دس لاکھ کے قریب تائیوانی باشندے چین کی اصل سرزمین پر سکونت اختیار کر چکے ہیں، بہت ساری تائیوانی فیکٹریاں بھی چین میں کام رہی ہیں۔تائیوان کے کچھ لوگوں کو خدشہ ہے کہ اب ان کی معیشت کا دارومدار چین پر بڑھ چکا ہے۔دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ زیادہ کاروباری تعلقات چین کی کسی فوجی کارروائی کے امکانات کو کم کرتا ہے، کیونکہ اس جنگ سے چین کی معیشت کو نقصان پہنچے گا۔

سنہ **2014** میں ایک متنازع تجارتی معاہدے نے 'سن فلاور موومنٹ' کو جنم دیا تھا جس کے دوران طلبا اور انسانی حقوق کے کارکنان نے تائیوان کی پارلیمنٹ کے سامنے احتجاج کیا جس میں انھوں نے تائیوان پر چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے خلاف نعرے لگائے تھے۔تائیوان کے کچھ باشندے تو کھل کر مکمل آزادی کی بات کرتے ہیں جبکہ زیادہ تر لوگ ایک درمیانی رستے کی بات کرتے ہیں۔سرکاری طور پر حکمران 'ڈی پی پی' اب بھی تائیوان کے لیے حتمی طور پر باضابطہ آزادی کی حامی ہے، جبکہ 'کے ایم ٹی' حتمی طور پر دوبارہ اتحاد والحاق کی حامی ہے۔

رائے عامہ کے ایک جائزے سے ظاہر ہوا ہے کہ تائیوان میں عوام کی اس وقت ایک چھوٹی سے اقلیت کسی ایک رستے کے انتخاب کی حمایت کرتی ہے جبکہ زیادہ تر موجودہ، درمیانی صورت حال میں رہنا پسند کرتے ہیں۔پھر بھی بیشتر آبادی کا ماننا ہے کہ وہ چینی کے بجائے خود کو تائیوانی سمجھتے ہیں۔جنوری سنہ **2016** کے انتخابات میں ڈی پی پی کے لیے حمایت میں اضافہ ہوا، جس کی وجہ شاید کے ایم ٹی کا معاشی امور سے نمٹنے پر اس کی صلاحیت پر عوام کا عمومی عدم اطمینان تھا۔اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ صدر ما کی انتظامیہ بھی تائیوان کا بیجنگ پر انحصار بڑھا رہی تھی۔رائے عامہ کے ایک جائزے سے ظاہر ہوا ہے کہ تائیوان میں عوام کی اس وقت ایک چھوٹی سے اقلیت کسی ایک رستے کے انتخاب کی حمایت کرتی ہے جبکہ زیادہ تر موجودہ، درمیانی صورت حال میں رہنا پسند کرتے ہیں۔پھر بھی بیشتر آبادی کا ماننا ہے کہ وہ چینی کے بجائے خود کو تائیوانی سمجھتے ہیں۔جنوری سنہ **2016** کے انتخابات میں ڈی پی پی کے لیے حمایت میں اضافہ ہوا، جس کی وجہ شاید کے ایم ٹی کا معاشی امور سے نمٹنے پر اس کی صلاحیت پر عوام کا عمومی عدم اطمینان تھا۔اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ صدر ما کی انتظامیہ بھی تائیوان کا بیجنگ پر انحصار بڑھا رہی تھی۔

باقیات

101

ادبی شخصیات نے قدیم اتر پردیش کے علاقے کو ہندوستان کا دل کہا ہے جو کہ بڑی مقدس کتابوں، ویدوں، اپنشدوں، رامائن، مہابھارت اور پرانوں کی گہوارہ ہے۔ میری نزدیک اتر پردیش ایک ایسا چشمہ ہے جس نے ملک کی ثقافتی شعور کو پالا اور پرورش کی ہے''۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اتر پردیش کی وسعت اور **richness** کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، اسے محسوس کیا جانا چاہیے اور جیا جانا چاہیے تاکہ اس کی مکمل قدر معلوم ہو سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' یہ وہ جگہ ہے جہاں گنگا، یمنا اور سرسوتی ندیوں کا سنگم ہوتا ہے۔ ایک مقدس سنگم جو ہزاروں سال کی تاریخ رکھتا ہے۔ یہ ایک روحانی مرکز ہے جو انسانیت کو لازوال حکمت عطا کرتا ہے اور ایک ایسی جگہ ہے جو اپنے ثقافتی اور ادبی ورثے کے ذریعے عالمی شعور کو جھنجھوڑتی ہے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اتر پردیش ہندوستان کا زندہ دل ہے جو ملک کو تمام سمتوں شمال سے جنوب، مشرق سے مغرب کو جوڑے رکھتا ہے۔ اس متحرک علاقے کے روحانی عظیم لوگوں نے اپنی گہری غور و فکر کے ذریعے ہمیں ایک انمول تعلیم دی، کہ سب سے اعلیٰ جستجو خود کو سمجھنے کی جستجو سب سے بڑھ کر ہے۔ انہوں نے مزید کہا سب سے گہرا سفر وہ ہے جو ہم اندر کی طرف کرتے ہیں۔ یہ حکمت ہمارے موجودہ تیزی سے بدلتے ہوئے دور میں رہنمائی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اتر پردیش کی حالیہ ترقی پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کی ترقی کا سفر مثالی رہا ہے۔ انہوں نے ریاست کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ مزید ترقی کرے اور پھلے پھولے، آنے والے برسوں میں معاشی طور پر مزید بلندیاں چھوئے اور خوشحالی حاصل کرے۔ ثقافتی شام میں ہاتھوں سے رُکن پارلیمنٹ مسٹر انوپ پردھان، سینئر حکومتی افسران، طلبہ اور یونین ٹیریٹری میں رہنے والے اتر پردیش کے باشندوں نے شرکت کی۔ ایک مقدس سنگم جو ہزاروں سال کی تاریخ رکھتا ہے۔ یہ ایک روحانی مرکز ہے جو انسانیت کو لازوال حکمت عطا کرتا ہے اور ایک ایسی جگہ ہے جو اپنے ثقافتی اور ادبی ورثے کے ذریعے عالمی شعور کو جھنجھوڑتی ہے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اتر پردیش ہندوستان کا زندہ دل ہے جو ملک کو تمام سمتوں شمال سے جنوب، مشرق سے مغرب کو جوڑے رکھتا ہے۔ اس متحرک علاقے کے روحانی عظیم لوگوں نے اپنی گہری غور و فکر کے ذریعے ہمیں ایک انمول تعلیم دی، کہ سب سے اعلیٰ جستجو خود کو سمجھنے کی جستجو سب سے بڑھ کر ہے۔ انہوں نے مزید کہا سب سے گہرا سفر وہ ہے جو ہم اندر کی طرف کرتے ہیں۔ یہ حکمت ہمارے موجودہ تیزی سے بدلتے ہوئے دور میں رہنمائی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اتر پردیش کی حالیہ ترقی پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کی ترقی کا سفر مثالی رہا ہے۔ انہوں نے ریاست کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ مزید ترقی کرے اور پھلے پھولے، آنے والے برسوں میں معاشی طور پر مزید بلندیاں چھوئے اور خوشحالی حاصل کرے۔ ثقافتی شام میں ہاتھوں سے رُکن پارلیمنٹ مسٹر انوپ پردھان، سینئر حکومتی افسران، طلبہ اور یونین ٹیریٹری میں رہنے والے اتر پردیش کے باشندوں نے شرکت کی

102

پہلگام بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد آپریشن سندور مناسب جواب تھا اسے استعمال کرتا ہے۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش پراکرم دیوس منانے کی تقریب سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ایک کمزور قوم کو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے، اسی لیے نیتا جی بوس نے ہمیشہ ایک مضبوط قوم کا خواب دیکھا۔ وزیر اعظم مودی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے انڈمان اور نکوبار جزائر میں پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا'' **21**ویں صدی میں، ہندوستان بھی خود کو ایک طاقتور اور پرعزم ملک کے طور پر قائم کر رہا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بھارت نے گھر میں گھس کر حملہ کرنے والوں کا جواب دیا اور انہیں تباہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''ہندوستان آج جانتا ہے کہ اپنی طاقت کو کیسے بڑھانا ہے، کس طرح ذمہ داری سے انتظام کرنا ہے، اور طاقت کا استعمال کیسے کرنا ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ نیتا جی سبھاش چندر بوس کے مضبوط ہندوستان کے وژن کی پیروی کرتے ہوئے حکومت دفاعی شعبے کو خود کفیل بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' پہلے، ہندوستان صرف بیرون ملک سے ہتھیاروں کی درآمد پر منحصر تھا، لیکن آج ہندوستان کی دفاعی برآمدات **23,000** کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہیں''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مقامی طور پر بنائے گئے براہموس اور دیگر میزائل عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ مودی نے کہا ''ہندوستان اپنی مسلح افواج کو خود انحصاری کی طاقت سے جدید بنا رہا ہے''۔ انہوں نے پچھلی حکومتوں پر تنقید کی کہ وہ بوس کی وراثت کو وہ پہچان نہ دے کر اس کی توہین کر رہے ہیں جس کے وہ مستحق تھے۔ مودی نے کہا'' آزادی کے بعد، ہماری قوم کی تاریخ اور اس کی کامیابیوں کو فخر کے ساتھ منایا جانا تھا، تاہم، اس وقت کی حکومت میں موجود لیڈران عدم تحفظ کا شکار تھے''۔ انہوں نے ہماری آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان کو دینا چاہا۔ اس سیاسی مفاد پرستی کے نتیجے میں ملک کی بھرپور تاریخ کو نظر انداز کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان تک محدود کرنا چاہتے ہیں اور اس سیاسی مفاد پرستی میں ملکی تاریخ کو نظر انداز کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مقامی طور پر بنائے گئے براہموس اور دیگر میزائل عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ مودی نے کہا ''ہندوستان اپنی مسلح افواج کو خود انحصاری کی طاقت سے جدید بنا رہا ہے''۔ انہوں نے پچھلی حکومتوں پر تنقید کی کہ وہ بوس کی وراثت کو وہ پہچان نہ دے کر اس کی توہین کر رہے ہیں جس کے وہ مستحق تھے۔ مودی نے کہا'' آزادی کے بعد، ہماری قوم کی تاریخ اور اس کی کامیابیوں کو فخر کے ساتھ منایا جانا تھا، تاہم، اس وقت کی حکومت میں موجود لیڈران عدم تحفظ کا شکار تھے''۔ انہوں نے ہماری آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان کو دینا چاہا۔ اس سیاسی مفاد پرستی کے نتیجے میں ملک کی بھرپور تاریخ کو نظر انداز کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان تک محدود کرنا چاہتے ہیں اور اس سیاسی مفاد پرستی میں ملکی تاریخ کو نظر انداز کیا گیا۔ انہوں نے ہماری آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان کو دینا چاہا۔ اس سیاسی مفاد پرستی کے نتیجے میں ملک کی بھرپور تاریخ کو نظر انداز کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کا سہرا صرف ایک خاندان تک محدود کرنا چاہتے ہیں اور اس سیاسی مفاد پرستی میں ملکی تاریخ کو نظر انداز کیا گیا۔

103

نے رن وے پر برف جمع ہونے کی وجہ سے ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن منسوخ کرنے پر مجبور کر دیا۔ سری نگر ہوائی اڈے کے عہدیداروں نے یہاں بتایا کہ ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع ہو گیا ہے کیونکہ ایک فلائٹ ابھی ایروڈوم پر اتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مشترکہ معائنہ کیا گیا اور فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع کر دیا گیا۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ توقع ہے کہ فلائٹ آپریشن اب معمول کے مطابق اور آسانی سے چلیں گے۔ حکام نے بتایا کہ تاہم، ایک انڈگو کی پرواز کو صبح سویرے یہاں ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا، جب کہ دہلی میں **NOTAM** (پائلٹوں کو پرواز کی حفاظت کے بارے میں ضروری معلومات دینے والے ایئر مین کو نوٹس) کی وجہ سے کچھ دیگر کو منسوخ کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چند دیگر پروازوں کے آپریشن میں کچھ تاخیر ہوئی۔

104

فیروز احمد، شبیر احمد کلے، ظفر علی کھٹانہ اور شوکت احمد گنائی شامل تھے۔ اسی طرح شمالی کشمیر کے اضلاع سے شرکت کرنے والے اراکین اسمبلی میں سیف اللہ میر، جاوید احمد مرچال، شیخ خورشید احمد، جاوید حسن بیگ، فاروق احمد شاہ، ڈاکٹر سجاد شفیع، ریاض جاوید بیدار، ارشاد رسول کار، عرفان حافظ لون، ہلال اکبر لون۔ نظام الدین بھٹ اور نذیر احمد خان گریزی شامل تھے۔ قانون سازوں نے بجٹ میں بالخصوص صحت، تعلیم، زراعت، باغبانی، آبپاشی، سڑکوں کی توسیع، کمیونٹی ہالز، نوجوانوں پر مبنی اقدامات، کھیلوں کے انفراسٹرکچر، روزگار کی فراہمی اور دور دراز علاقوں میں فائر اسٹیشنز کے قیام کے شعبوں میں اضافہ شدہ تخصیصات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے قدرتی آفات کے دوران جان و مال کے نقصان کو روکنے کیلئے موسمیاتی تبدیلی کے تخفیف کے اقدامات، عوامی لائبریریوں اور ہنر مندی کے مراکز کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے فنڈز کے بروقت استعمال کیلئے مختص رقوم کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ قانون سازوں نے آبپاشی کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور علاقے کے سیاحت کے ممکنہ امکانات کو تلاش کر کے مقامی نوجوانوں کیلئے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو یقین دلایا کہ ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں پیش کئے گئے مشوروں اور تجاویز کو آنے والے بجٹ میں مناسب غور کیا جائے گا۔ انہوں نے جموں و کشمیر بھر میں متوازن، جامع اور علاقائی طور پر منصفانہ ترقی کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

105

کہ انہوں نے نوجوانوں کو بہادر اور سرشار این سی سی کیڈٹس سے ترغیب حاصل کرنے کی تلقین کی جنہوں نے ملک بھر میں مک ڈرل کے دوران عوامی بیداری بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ دہلی کینٹ میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے انہیں ملک کی دوسری دفاعی لائن کے طور پر بیان کیا جنہوں نے آپریشن کے دوران اپنی مسلح افواج کے پیچھے کھڑے ہونے پر غیر معمولی طور پر اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا'' ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پی او کے میں مقیم دہشت گردوں کو تباہ کیا، جو پہلگام میں بدقسمت اور بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا مناسب جواب تھا۔ ہمارے سپاہیوں نے ہمت اور تحمل کے ساتھ کام کیا۔ ہم نے صرف ان لوگوں کو نشانہ بنایا اور تباہ کیا جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا، کسی اور کو نہیں۔ یہ اس لیے ممکن ہوا کیونکہ وہ جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر مضبوط ہیں''۔ وزیر دفاع نے نوجوانوں کو مہابھارت کا ابھیمنیو کہا جو کسی بھی قسم کے چکرویہ میں داخل ہونا جانتے ہیں اور اس سے فتح حاصل کرتے ہیں، ان پر زور دیا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے **2047** تک ملک کو وکست بھارت بنانے کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے میں تعاون کریں۔ ملک کو نئی بلندیوں پر لے جا رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے این سی سی کو نوجوانوں کو اپ گریڈ کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قرار دیا جو کہ بدلے میں، قوم کی تعمیر میں اپنا انمول حصہ ڈالتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' دنیا آج سکون بیچ رہی ہے۔ ویڈیو گیمز، کھانے کی ڈیلیوری اور اس طرح کی دوسری چیزیں انسانی زندگی میں سکون لانے کے لیے ہیں۔ پریڈز، مشقوں اور کیمپوں کے ذریعے، این سی سی آپ کو اس آرام دہ علاقے سے باہر نکلنے میں مدد کرتا ہے، جس سے ایک کیڈٹ ذہنی طور پر مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، بچے زندگی کے بہت سے ہنر سیکھتے ہیں جو آفات کے دوران اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں''۔ سنگھ نے مزید کہا کہ این سی سی کیڈٹس میں نظم و ضبط اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتا ہے، جبکہ توجہ کی کمی کے مسئلے پر قابو پانے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جب لوگ فوری طور پر سب کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں، این سی سی صبر، تسلسل اور توجہ کا درس دیتا ہے، جو زندگی کی بڑی لڑائیوں، قوم کی عظیم ذمہ داریوں اور کردار سازی کے لیے ضروری ہیں۔

106

کے بردی نے ہفتہ کو کہا کہ وادی بھر میں یوم جمہوریہ کی پرامن تقریبات کو یقینی بنانے کے لئے سخت، کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کئے گئے ہیں، اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس تقریب کا حصہ بنیں۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس بردی یہاں بخشی اسٹیڈیم میں فل ڈریس ریہرسل کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے، جو کشمیر میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب کا مقام ہے۔ انہوں نے پنڈال میں دن کے لئے سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے مزید کہا کہ ہم نے جموں و کشمیر پولیس اور مرکزی نیم فوجی دستوں کی شمولیت کے ساتھ کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی تقریب کے علاوہ، وادی بھر میں متعلقہ ضلعی ہیڈکوارٹرز میں علیحدہ تقریب منعقد کی جائے گی۔ آئی جی پی نے لوگوں سے تقریبات میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پرامن اور ہموار تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے وادی بھر میں اسی طرح کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ تقریبات میں شامل ہونے کا پرتپاک خیر مقدم ہے۔ حکام کے مطابق، سیکورٹی فورسز نے احتیاطی اقدام کے طور پر پنڈال کی طرف جانے والی سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت کو محدود کر دیا، تقریب کے ختم ہونے تک ٹریفک کو چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبل ازیں، ڈویژنل کمشنر اور آئی جی پی نے یہاں لال چوک شہر کے مرکز کے قریب پرتاپ پارک میں بلیدان ستمب میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جو کشمیر میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب کا مقام ہے۔ انہوں نے پنڈال میں دن کے لئے سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے مزید کہا کہ ہم نے جموں و کشمیر پولیس اور مرکزی نیم فوجی دستوں کی شمولیت کے ساتھ کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی تقریب کے علاوہ، وادی بھر میں متعلقہ ضلعی ہیڈکوارٹرز میں علیحدہ تقریب منعقد کی جائے گی۔ آئی جی پی نے لوگوں سے تقریبات میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پرامن اور ہموار تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے وادی بھر میں اسی طرح کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ تقریبات میں شامل ہونے کا پرتپاک خیر مقدم ہے۔ حکام کے مطابق، سیکورٹی فورسز نے احتیاطی اقدام کے طور پر پنڈال کی طرف جانے والی سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت کو محدود کر دیا، تقریب کے ختم ہونے تک ٹریفک کو چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبل ازیں، ڈویژنل کمشنر اور آئی جی پی نے یہاں لال چوک شہر کے مرکز کے قریب پرتاپ پارک میں بلیدان ستمب میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آئی جی پی نے لوگوں سے تقریبات میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پرامن اور ہموار تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے وادی بھر میں اسی طرح کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ تقریبات میں شامل ہونے کا پرتپاک خیر مقدم ہے۔ حکام کے مطابق، سیکورٹی فورسز نے احتیاطی اقدام کے طور پر پنڈال کی طرف جانے والی سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت کو محدود کر دیا، تقریب کے ختم ہونے تک ٹریفک کو چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبل ازیں، ڈویژنل کمشنر اور آئی جی پی نے یہاں لال چوک شہر کے مرکز کے قریب پرتاپ پارک میں بلیدان ستمب میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔

107

خیال رہے کہ ماہ نومبر **2025** میں، دہلی ہائی کورٹ نے رشید کی درخواست پر ایک الگ فیصلہ سنایا جس میں شرط میں ترمیم کی درخواست کی گئی تھی جس کے تحت انہیں پارلیمنٹ کے دوروں کے دوران سفر اور تعیناتی کے اخراجات کیلئے تقریباً **4** لاکھ روپے ادا کرنے کی ضرورت تھی۔ جسٹس وویک چودھری کی درخواست کو مسترد کرنے اور جسٹس انوپ جے رام بھمبھانی نے اس کی اجازت دینے کے بعد معاملہ چیف جسٹس ڈی کے کو بھیج دیا گیا۔

108

سکل اینڈ ٹریننگ سائنٹی مثل کی کابینہ کی وزارت کی ڈائریکٹر تقرری کمیٹی نے **23** جنوری **2026** کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔

109

اندرونی سڑکوں پر۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے مزید کہا کہ ٹرین اور ہوائی خدمات دونوں اب کام کر رہی ہیں، جو موسم سے متعلق رکاوٹوں کے بعد عوام کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں بلاتعطل خدمات کو یقینی بنانے کے لیے حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ وادی میں بڑے پیمانے پر برف باری ہوئی، حالانکہ سری نگر شہر میں دیگر علاقوں کے مقابلے میں زیادہ برف باری نہیں ہوئی۔ انہوں نے وادی کے لوگوں کو برف باری کا بحفاظت مشاہدہ کرنے پر مبارکباد دی اور صورتحال سے نمٹنے کے لیے مختلف محکموں کی مربوط کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں بلاتعطل خدمات کو یقینی بنانے کے لیے حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ وادی میں بڑے پیمانے پر برف باری ہوئی، حالانکہ سری نگر شہر میں دیگر علاقوں کے مقابلے میں زیادہ برف باری نہیں ہوئی۔ انہوں نے وادی کے لوگوں کو برف باری کا بحفاظت مشاہدہ کرنے پر مبارکباد دی اور صورتحال سے نمٹنے کے لیے مختلف محکموں کی مربوط کوششوں کی تعریف کی۔

110

اسکے علاوہ گلمرگ میں **50.8** سینٹی میٹر برف باری، کوکرناگ میں **47** سینٹی میٹر، پہلگام میں **46** سینٹی میٹر، بنوٹ میں **43** سینٹی میٹر، بھدرواہ میں **31** سینٹی میٹر، بانہال میں **22** سینٹی میٹر اور قاضی گنڈ میں **10** سینٹی میٹر برف جمع ہوئی۔ اس دوران حالیہ برف و باراں کے بعد پوری وادی میں سردی کی لہر نے پھر شدت اختیار کی ہے۔ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کشمیر میں درجہ حرارت کچھ یوں ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں منفی **1 . 4**، قاضی گنڈ میں منفی **4.2**، پہلگام میں منفی **7.6**، کپواڑہ میں منفی **0 . 4**، کوکرناگ میں منفی **2 . 6**، گلمرگ میں منفی **12.0**، پانپور میں منفی **5.0**، سری نگر ایئرپورٹ کی حدود میں منفی **3.2**، اونتی پورہ میں منفی **2 . 4**، بڈگام میں منفی **2 . 7**، اننت ناگ میں منفی **2.9**، بارہمولہ میں منفی **2.8**، بانڈی پورہ میں منفی **2 . 7**، پلوامہ میں منفی **3.4**، شوپیان میں منفی **7.1**، کولگام میں منفی **2 . 8**، گاندربل میں منفی **3 . 6**، سونمرگ میں منفی **10.5**، زہ جھن رفیع آباد میں منفی **10.9**، سوپور میں منفی **3.2**، بیرواہ بڈگام میں منفی **8.2** اور آلوسا بانڈی پورہ میں منفی **2 . 0** ڈگری سینٹی گریڈ۔ ادھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کی صبح جاری موسم کی تازہ کاری میں بتایا کہ **24** اور **25** جنوری کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے جبکہ **26** سے **27** جنوری کے دوران زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش و برفباری کیساتھ **26** سے **27** جنوری کی رات کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق **28** سے **31** جنوری کے دوران مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور ایک سے تین فروری تک بھی موسم ایسا ہی رہنے کا امکان ہے۔ اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ **26** جنوری کو دیر رات سے **27** جنوری کی شام کے دوران درمیانی سے ہلکی بارش و برف باری کیساتھ گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ متعلقہ ٹریفک یونٹ سے سڑک یا ہائی وے کی حیثیت کی تصدیق کریں اور ایڈمن ایڈوائزری پر عمل کریں۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ **28** جنوری تک کھیتی باڑی کے کام کو روک دیں۔ عام طور پر برف سے منسلک اونچی جگہوں پر عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ برفانی تودے کے شکار علاقوں میں نہ جائیں۔ دریں اثناء آزاد موسمی ماہر فیضان عارف کینگ نے **2** دن تک موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے **26** جنوری سے ایک اور گیلے موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ موسمیاتی ماہر نے ہفتے کے روز کہا کہ اگلے **2** دن تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ آزاد موسمی ماہر فیضان عارف کینگ نے کہا کہ اننت ناگ، کولگام، شوپیاں، بارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور کشتواڑ کے کچھ حصوں میں رات بھر مزید چند انچ برفباری ہونے کے بعد باہر جانے والا مغربی ہواؤں کا اثر جموں و کشمیر سے ہٹ گیا ہے۔ فیضان عارف نے کہا کہ راجوری قصبے میں بھی برف باری ہوئی، جسے ماہرین موسمیات نے ایک غیر معمولی واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں سے برف باری کی اطلاع ملی بیارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور کشتواڑ کے کچھ حصوں میں رات بھر مزید چند انچ برفباری ہونے کے بعد باہر جانے والا مغربی ہواؤں کا اثر جموں و کشمیر سے ہٹ گیا ہے۔ فیضان عارف نے کہا کہ راجوری قصبے میں بھی برف باری ہوئی، جسے ماہرین موسمیات نے ایک غیر معمولی واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں سے برف باری کی اطلاع ملی ہے جہاں تقریباً ایک دہائی سے برف نہیں پڑی تھی، اس کی وجہ مغربی ڈسٹربنس سے وابستہ ٹھنڈی ہوا کے بڑے پیمانے پر ہے جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں تیزی سے کمی واقع ہوئی ہے یہاں تک کہ گرم علاقوں میں بھی۔ پیشن گوئی کرتے ہوئے آزاد موسمی ماہر فیضان عارف نے کہا کہ اگلے **48** گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر میں موسم کی صورتحال بڑے پیمانے پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم، ایک اور مغربی ڈسٹربنس پیر کی سہ پہر سے اس علاقے تک پہنچنے کی توقع ہے، جس سے جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور برف باری ہو سکتی ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب ثناءاللہ میر ولد عبدالرحیم میر ساکنہ سنگم عیدگاہ سرینگر نسبت حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی عبدالرحیم میر ساکنہ سنگم عیدگاہ مورخہ 28/05/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
ثناءاللہ میر	۶۰	پسر	مزدوری	
حلیمہ	۵۷	دختر	گھریلو کام	
شہنازہ	۵۵	--	...	
محمد امین	۵۱	پسر	مزدوری	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

Public Notice

The General Public is informed through the medium of this notice that I Inaya Yasar Pandith D/o Yasar Pandith R/o Nilgary Bagh, Kalashpora Srinagar am applying for Name Correction in the Bank Account of my Father at J&K Bank Branch N.M Road Srinagar.

It is pertinent to mention here that the actual and correct name of my father is Yasar Pandith while as Name Yasir Pandith be treated as incorrect. Anyone having objection shall approach the concerned Authority within seven days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after the lapse of seven days from the publication of this notice.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT
(HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION)
CIVIL SECRETARIAT, MK

Subject: Final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Kashmiri as it stood on 01.01.2026.

Government Order No. 38 - JK (Edu) of 2026

Dated:22 .01.2026

WHEREAS, the tentative seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Kashmiri was issued vide Notice dated 05.12.2023 for inviting objections, if any, from the members;

AND WHEREAS, after issuance of the tentative seniority, the Department received some objections/ representations through the concerned Directorates for inclusion of names/up-dation of service particulars of members in the seniority list;

AND WHEREAS, the objections received by the Department have been examined thoroughly and the genuine objections have been entertained;

AND WHEREAS, the incumbents who have obtained their PG degrees through regular/distance/private mode during service, have also been incorporated in the seniority list, with the condition that their inclusion in seniority is subject to the condition that proper permission has been granted by the Competent Authority for acquiring the PG degree during service;

AND WHEREAS, the Designated Committees have recommended fourteen (14) incumbents in light of Government Order No. 188-JK(Edu) of 2024 Dated 15.032024, as detailed in "Annexure-D" to this Government Order, who have obtained their PG degrees through distance/private mode during service without obtaining proper permission from the Administrative Department and the recommendations made in their favour have been accepted by the Competent Authority.

Now, therefore, in terms of Rule 24 of J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, the final seniority list in respect of PG Masters/PG Teachers in the discipline of Kashmiri, forming "Annexure-A" to this order, is hereby issued, subject to the conditions that the dates of birth of the incumbents recorded in the seniority list shall not be taken as authentic and shall be subject to further verification from service records as also with reference to the original Matriculation certificates of all the concerned. Further, the places of posting shown against the members in the seniority list shall also not be taken as final as the same may have changed over a period of time during the process of up-dation of the seniority list.

Moreover, twenty (20) incumbents have been included in the final seniority list at appropriate places as detailed in "Annexure-B" and seventy-five (75) incumbents have been deleted from the final seniority list as detailed in "Annexure-C" to this Government Order, for the reasons as shown against each.

The seniority list so issued will be subject to outcome of writ petition(s) pending, if any, before any Competent courts of law.

Any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this final seniority list can file a review petition within 07 days from the date of issuance of this updated final seniority list along with supporting documents, through the concerned Directorates which shall be decided on case-to-case basis as per merits. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period.

The final seniority list is available on the official website of School Education Department (i.e. https://schooleducation.jk.gov.in).

No. Edu-HRM/484/2023-01 (7321475) Dated:22-01-2026.

Sd/-(Ram Niwas Sharma), IAS
Commissioner/Secretary to the Government,
School Education Department.

DIPK No:10332/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

انسان کو تندرست رکھنے والے جراثیم

پچھلے عشرے کے دوران بنی نوع انسان پر ایک حیرت انگیز انکشاف ہو چکا: یہ کہ اس کی آنتوں، منہ، جلد، سانس کی نالی، تناسلی اعضا اور دیگر اندرونی جسمانی مقامات میں کھربوں جراثیم، وائرس اور دوسرے خردبینی جاندار رہتے بستے ہیں۔
وزن کے حساب سے بات کی جائے تو یہ غیر مرئی ننھے منے جاندار کل انسانی وزن کا تین فیصد بنتے ہیں۔ گویا 80 کلو وزنی ایک انسان میں تقریباً ڈھائی کلو وزن ان خردبینی جانداروں کا ہوتا ہے جو ہمیں دکھائی نہیں دیتے۔ ماہرین طب نے انھیں ''مائکروبائیوم'' (Microbiome) کا نام دیا ہے۔ ان جانداروں کی ہزارہا اقسام ہیں۔
انسان کے بدن کو مفت میں ٹھکانہ بنا لینے والے ان ننھے باسیوں کو معمولی مت سمجھیے، یہ ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پہ تندرست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اور اگر ان کی حالت بگڑ جائے تو انسان کی طبعیت بھی خراب ہو جاتی ہے۔
خاص طور پہ ہمارے نظام ہاضمہ اور دماغ ان مائکروبائیوم کی خرابی سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ننھے جانداروں نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے انھیں باہم منسلک کر رکھا ہے۔ معنی یہ کہ جب بھی مائکروبائیوم کی حالت بگڑنے سے ہمارا پیٹ خراب ہو جائے تو ہم خود کو پژمردہ، افسردہ اور ذہنی طور پہ پریشان بھی محسوس کریں گے۔ کتنی عجیب بات مگر ہے سچ!
ہمارے جسم میں سب سے زیادہ خردبینی جاندار نظام ہاضمہ میں ملتے ہیں جن کی تعداد 100 ٹریلین تک پہنچ سکتی ہے۔ منہ، غذائی نالی، شکم اور چھوٹی و بڑی آنت اس نظام کے بنیادی حصے ہیں۔ اس نظام کے افعال میں جگر، پتہ، تلی اور لعاب دہن والے غدود بھی اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ نظام ہاضمہ میں مقیم خردبینی جاندار طبی اصطلاح میں ''گٹ مائکروبائیوٹا'' (microbiotaGut) کہلاتے ہیں۔
یہ واضح رہے کہ ایک اندازے کے مطابق زمین پر جراثیم، وائرسوں، پھپھوندی، پروٹوزا اور خردبینی جانداروں کی دیگر اقسام کی تعداد ''پانچ ارب ٹریلین'' بنتی ہے۔ یہ ہر جگہ ملتے ہیں، ہوا سے لے کر پانی تک میں اور انسان سمیت تمام جانوروں کے اجسام میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بھی یک خلوی ہیں، یعنی ایک خلیہ رکھنے والی اللہ تعالی کی عجیب و غریب مخلوق! ان میں سب سے زیادہ تعداد جراثیم اور وائرسوں کی ہے۔
دنیا میں بیشتر جراثیم اور وائرس انفرادی طور پہ رہتے ہیں۔ مگر ان کی کچھ اقسام کسی بڑے جاندار مثلاً انسان کے جسم میں اپنی کالونیاں بنا کر وہاں اپنا مخصوص ماحول (environment) قائم کر لیتی ہیں۔ کالونیاں بنا لینے والے انھی خردبینی جانداروں کو مائکروبائیوٹا کہا جاتا ہے۔
جبکہ انسان یا حیوان کے پورے جسم میں رہتے بستے ننھے منے جاندار مجموعی طور پہ مائکروبائیوم کہلاتے ہیں۔ جیسا کہ بتایا گیا، انسانی بدن میں ہمارا نظام ہاضمہ ان غیر مرئی جانداروں کی سب سے بڑی آماج گاہ ہے۔
گٹ مائکروبائیوٹا غذا ہضم کرنے میں جسم کی مدد کرتے اور ہمارا مدافعتی نظام (systemimmune) بھی مضبوط بناتے ہیں۔ بہت سی غذائیں ہمارا نظام ہاضمہ پیس نہیں پاتا۔ تب بڑی آنت میں یہی ننھے جاندار ان غذاؤں کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔
اسی عمل کے باعث غذا میں موجود وٹامن، معدنیات اور دیگر غذائی عناصر (nutrients) الگ ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ خون انھیں پھر انسانی خلیوں تک پہنچاتا ہے۔ غذائیات پا کر ہمارے خلیے اپنے کام انجام دیتے ہیں۔ غرض انسان کو زندہ رکھنے اور اسے کام کرنے کے قابل بنائے رکھنے میں نظام ہاضمہ کے پُراسرار نادیدہ جانداروں کا بھی اہم کردار ہے۔
حیرت انگیز بات یہ کہ ہر انسان میں نظام ہاضمہ کے گٹ مائکروبائیوٹا کی ہیئت و ترکیب (composition) عمر، غذا اور طرز زندگی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اسی باعث ہر انسان میں یہ خردبینی جاندار اپنا مخصوص ماحول اور بود و باش رکھتے ہیں۔
یہ واضح رہے کہ ہماری جلد، نظام تنفس اور اعضائے تناسل میں بستے ننھے جانداروں کی ہیئت و ماحول ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ تاہم یہ سبھی مل جل کر انسانی جسم کے سبھی نظاموں کو متوازن اور فعال رکھتے ہیں۔ یہ عمل طبی اصطلاح میں ہومیوسٹیس (homeostasis) کہلاتا ہے۔ ہاضمہ، استحالہ (metabolism)، مدافعتی، تنفسی، عصبی، تناسلی اور اینڈوسیرینی ہمارے جسم کے اہم نظام ہیں۔
جدید تحقیق کی رو سے ہمارے نظام ہاضمہ میں گٹ مائکروبائیوٹا کی چار سو سے ایک ہزار اقسام پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ اقسام انسانی صحت پر منفی اثرات بھی مرتب کرتی ہیں، لیکن بیشتر انسان دوست ہیں جو کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔
مثال کے طور پہ وہ وٹامن اور معدنیات بنانے میں دیگر جسمانی افعال کی مدد کرتی ہیں۔ کچھ اقسام کے جراثیم لیکٹک ایسڈ (acid lactic) اور بیکٹروسین (bacteriocins) بناتے ہیں۔ یہ دونوں انسان کو خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھنے والے اینٹی بائیوٹک مادے ہیں۔
دلچسپ بات یہ کہ مختلف وجوہ کی بنا پر نظام ہاضمہ کے گٹ مائکروبائیوٹا کے عمل میں تبدیلیاں آ سکتی ہیں۔ مثلاً ہم کوئی نرالی غذا کھا لیں، کوئی نئی قسم کی دوا کھانے لگیں، کسی نئے مقام پہ چلے جائیں یا ذہنی پریشانی و دباؤ کا نشانہ بن جائیں تو یہ عمل ہمارے جسم خصوصاً گٹ مائکروبائیوٹا کی کارگزاری پہ عموماً منفی اثرات پیدا کرتے ہیں۔ اور ان اثرات کے زیر اثر ننھے جاندار منفی سرگرمیاں اپنا کر انسان کی صحت خراب کر دیتے ہیں۔
مثال کے طور پہ ماہرین طب اب جان چکے کہ ہمارے نظام ہاضمہ کی بہت سی بیماریوں مثلاً آنتوں کی سوزش (inflammatory diseasebowel)، قبض، بواسیر، موٹاپا، ذیابیطس وغیرہ پیدا کرنے میں گٹ مائکروبائیوٹا بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
اسی لیے اب طبی سائنس داں ان خردبینی جانداروں پہ تحقیق و تجربات کر رہے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ ان کی مرض کو جنم دینے والی سرگرمیاں روکنے کی ادویہ بنائی جا سکیں۔ نیز وہ غذاؤں کا ایسا چارٹ بنا رہے ہیں۔ MNN

یہ مچھلی اپنی جلد سے بھی دیکھتی ہے

نارتھ کیرولائنا: ایک نئی تحقیق سے پتا چلا ہے کہ مغربی بحر اوقیانوس میں پائی جانے والی ایک مچھلی اپنی کھال سے بھی دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی کے محققین نے بتایا کہ اس مچھلی میں جلد سے دیکھنے کی صلاحیت کا مقصد اپنے اردگرد ماحول کے رنگ میں رنگ جانا ہے تاکہ شکاری مچھلیوں سے بچا جا سکے اور شکار کرنے میں آسانی ہو۔ محققین نے بتایا کہ نارتھ کیرولائنا اور برازیل کے درمیان پائی جانے والی نوک دار منہ والی مچھلی ہاگ فش کی جلد میں ایک حسی فیڈ بیک میکانزم ہوتا ہے جو تیزی سے سفید سے بھورے رنگ میں تبدیل ہو کر اردگرد کے ماحول کے مطابق ہو جاتا ہے۔ اس مکینزم کا ذمہ دار ایک ہلکا حساس پروٹین ہے جسے اوپسن کہا جاتا ہے۔ یہ اندرونی پولورائیڈ فلم کی طرح کام کرتا ہے جو موت کے فوراً بعد بھی خارجی تبدیلیوں کا پتہ لگا سکتا ہے جب مچھلی کی آنکھوں کی بینائی ختم ہو جاتی ہے۔ ڈیوک ماہر حیاتیات سونکے جانسن نے کہا کہ یہ مچھلی اپنے اندرون جسم سے اپنی جلد کی تصویر لے سکتی ہے۔ تاکہ اس کو بتا سکے کہ جلد اردگرد کے ماحول کے حساب سے ڈھل چکی ہے یا نہیں۔ مذکورہ بالا تحقیق جریدے 'نیچر کمیونیکیشنز' میں شائع شائع ہوئی ہے۔
MNN

پھل اور سبزیوں سے کیڑے مار دوا کے اثرات ختم کرنے والا برتن

نیویارک: پوری دنیا میں سبزیوں اور پھلوں پر حشرات کش اور ضرر کش ادویہ عام استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ مسئلہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی بہت عام ہے۔ اب ایک جادوئی برتن میں سبزیاں اور پھل رکھنے سے ان کے 99 فیصد مضر اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اس ایجاد کا نام گارنش رکھا گیا ہے جو پہلے پہل کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ پر رکھی گئی تھی اور حیرت انگیز طور پر ڈیڑھ گھنٹے میں اس کیلیے مطلوبہ رقم جمع ہو گئی تھی۔
خود پاکستان میں بھی زرعی ادویات اور کیڑے مار کیمیکل کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ ادویہ کسان کے زبان میں زہر کہلاتی ہیں اور یوں ہماری غذا کا حصہ بن کر بہت نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ گارنش میں جو سبزی اور پھل رکھا جائے اس سے عام کیمیکل 99 فیصد ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مشہور اور بدنام کیمیائی اسپرے کلورو پائریفوس اور ڈکلووس بھی 99 فیصد تک کم ہو جاتیہیں۔ اس برتن کو آسانی سے اٹھا کر کہیں بھی لیجایا جا سکتا ہے اور یو ایس بی پورٹ سے چارج کیا جا سکتا ہے۔ اسے استعمال کرنا بہت آسان ہے۔ گارنش میں پانی بھرے اور اس میں سبزیاں، اجناس اور پھل ڈبو دیں۔ آلے کو آن کرتے ہی پانی کی برق پاشیدگی (الیکٹرولائسس) کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایچ اور او ایچ آئن پیدا ہوتےہیں۔ اس عمل میں تہہ سے چھوٹے بلبلے پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح مضر کیمیکل کے بند (بانڈ) ٹوٹنے لگتے ہیں۔ تاہم ضروری ہے کہ پانی میں کلورین کی معمولی مقدار ملائی جائے تاہم کلورین نہ ہونے کی صورت میں آپ چٹکی بھر نمک بھی شامل کر سکتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں گارنش کو غیر معمولی طور پر کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ صرف دس منٹ میں یہ فصلوں پر استعمال ہونے والے خطرناک کیمیکل کو صاف کر دیتا ہے۔ گارنش کی قیمت 99 سے 149 ڈالر تک ہے جو کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ، انڈی گوگو پر دستیاب ہے۔

MNN

ریانہ برناوی؛ عرب دنیا کی پہلی خاتون خلاباز!

نجی خلائی کمپنیاں اسپیس ایکس، ایکسیم اسپیس اور سعودی اسپیس کمیشن کے مشترکہ خصوصی مشن پر 21 مئی 2023 کو پہلے دو سعودی خلاباز جب بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہنچے تو پوری دنیا کی نگاہیں ان پر مرکوز تھیں۔ خاتون ڈاکٹر نے ساری عرب خواتین کے سر فخر سے بلند کر دیے جب انہوں نے خلاء میں پہنچ کر اپنی آمد کا اعلان کیا، زمین پر بھیجی جانے والی ویڈیو میں دونوں خلاباز نظر آئے جس میں ریانہ برناوی نے خلا میں پہنچنے والی پہلی عرب مسلمان خاتون کے طور پر اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے کہا ''خلاء سے السلام علیکم! ہمارے لیے یہ بےحد اعزاز کی بات ہے کہ ہم اس تاریخی خلائی سفر میں شریک ہیں۔'' علی القرنی بھی پیر کی صبح ٹوئٹر پر اپنے آفیشل اکاؤنٹ کے ذریعے سعودی اسپیس کمیشن کی طرف سے شائع کردہ کلپ میں دکھائی دیے۔
عالمی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسپیس ایکس کے تیار کردہ میزائل فالکن 9 کے ذریعے خلائی فرم ایکسیم ٹو (2-Axiom) کا دوسرا نجی خلائی مشن پر روانہ ہوا تھا، جس میں سعودی ریانہ برناوی اور علی القرنی سوار تھے۔ اسے 21 مئی اتوار کی شام فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے لاونچ کیا گیا تھا، ان کے ساتھ ناسا کے دو سابق خلا باز خاتون پیگی وائٹسن اور امریکی کاروباری شخصیت جان شوفنر بھی تھے۔
یہ مشن آٹھ روز جاری رہا اور اس کے تحت 20 سے زائد تجربات کیے گئے۔ خلابازوں نے اسٹیشن پر رہتے زمینی مدار میں 126 چکر مکمل کیے۔ نجی کمپنی کے مطابق ان کا حالیہ اسپیس ایکسیم ٹو خلائی مشن انتہائی کامیاب رہا ہے۔ اس مہم کے ساتھ ہی خلائی اسٹیشن پر خلابازوں کی تعداد 11 ہو چکی تھی جن میں امارت کے پہلے خلاباز سلطان النیادی بھی شامل
سعودی اسپیس اتھارٹی کے سی ای او محمد بن سعود التمیمی نے اس حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ مملکت میں اب 3 خلاباز موجود ہیں جو خلا میں جا چکے
انہوں نے فلوریڈا سے معروف نشریاتی ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ سعودی عرب 3 خلاباز بھیجنے والے عرب دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔ خلاء میں جانے والی پہلی خاتون عرب خلاباز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچی ہیں۔ رانیہ برناوی ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی مشن میں دو سعودیوں میں سے ایک ہیں، جنہیں امریکا سے اسپیس ایکس فالکن 9 راکٹ پر روانہ کیا گیا تھا۔ آئی ایس ایس کے مدار میں اپنے طے شدہ 10 دن کے دوران، 34 سالہ بائیو میڈیکل سائنس داں اسٹیم سیل اور چھاتی کے کینسر کی تحقیقات انجام دے رہی ہیں۔
وہ امید کرتی ہیں کہ ان کا یہ خلائی سفر مشرق وسطی کے پس منظر سے تعلق رکھنے والی تمام خواتین کو متاثر کرے گا۔ خلا میں فلمائی گئی ایک ویڈیو میں انہوں نے کہا، ''دنیا بھر کے لوگوں کے لیے، مستقبل بہت روشن ہے۔ میں چاہوں گی کہ آپ بڑا خواب دیکھیں، اپنے آپ پر یقین کریں اور انسانیت پر یقین رکھیں۔''
محترمہ برناوی سمیت چار رکنی عملے نے خلائی ڈریگن خلائی جہاز میں رہتے ہوئے خلاء کا سفر کیا، جو اکیس مئی کو رات نو بجکر 37 منٹ (جی ایم ٹی) پر فلوریڈا کے کیپ کیناورل میں واقع کینیڈی اسپیس سینٹر سے لاونچ ہونے والے فالکن 9 راکٹ کے اوپر سوار تھا۔ ایکسیم اسپیس نے ٹویٹ کیا کہ ڈریگن نے پیر کو 12:13 GMT پر ISS کے ساتھ خودمختار طریقے سے ملاپ کرا دیا۔ چکر لگانے والی لیبارٹری میں انسانی صحت پر 20 سے زیادہ تجربات کیے گئے۔
محترمہ برناوی کے تجربات ریاض کے کنگ فیصل اسپیشلسٹ اسپتال اور ریسرچ مرکز کے اسٹیم سیل اور ٹشوری انجینئرنگ پروگرام میں ان کے بطور ریسرچ لیب ٹیکنیشن، گزشتہ نو سالوں میں ان کے کچھ تحقیقی کاموں پر مبنی رہے۔ اپنی ایک حالیہ نیوز کانفرنس میں، انہوں نے کہا کہ خلا میں جانے والی پہلی خاتون سعودی خلاباز بننا ایک بڑی خوشی اور اعزاز تھا جس سے میں بہت خوش ہوں! انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے تجربات کو دوسروں تک منتقل کرنے کی منتظر ہیں۔
سعودی امریکی ایرو اسپیس انجینئر اور سعودی اسپیس کمیشن کے مشیر، مشال اشیمری نے کہا، ''ہمارے اہداف سائنس کے ذریعے تمام انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہیں۔'' ''ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مشن انسانی تجربے کو آگے بڑھانے کے لیے مختلف پس منظر کی بچیوں اور خواتین کو متاثر کرے گا۔
واضح رہے کہ سعودی عرب میں خواتین نے 2018 میں کار چلانے کا حق حاصل کیا، اور انسانی حقوق کے گروپس مانتے ہیں کہ وہاں ابھی بھی مردسرپرستی کے قوانین خواتین کے حقوق کو محدود کرتے ہیں۔ اس صورت حال میں ریانہ خلا میں پہنچنے والی پہلی مسلمان عرب خاتون بن چکی ہیں۔ محترمہ برناوی نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے جو ٹوئٹر پر ویڈیو پوسٹ کی ہے، اس میں مسجد الحرام کو دکھایا گیا ہے، جو خلاء □ سے روشن ترین تصویر ہے۔
وہ کہتی ہیں کہ ''آج اپنا تجربہ مکمل کرنے کے بعد ہم مکہ کے اوپر سے گزرے جو کافی روشن ہے۔'' یہ واقعہ خلائی تحقیق اور عرب دنیا میں سائنس میں خواتین کی پہچان، دونوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔
رانیہ برناوی: ایکسیم اسپیس۔ ٹو مشن میں مشن کی ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والی ڈاکٹر رانیہ برناوی کینسر اسٹیم سیل ریسرچ میں تقریباً ایک دہائی کے تجربے کی حامل ایک بائیومیڈیکل محقق ہیں۔
برناوی نے اس ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی خلاباز مشن میں عالمی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر مشن کی ماہر سعودی عرب کی سائنسی تحقیقی سہولیات کے لیے کام کیا ہے۔ برناوی خلا میں جانے والی پہلی سعودی خاتون خلاباز کی حیثیت سے تاریخ رقم کر چکی ہیں اور عالمی خلائی اسٹیشن کو دیکھنے والے پہلے پہل سعودیوں میں سے ایک ہیں۔
وہ ستمبر 1988 میں سعودی عرب کے شہر جدہ میں پیدا ہوئیں۔ برناوی کے پاس بائیومیڈیکل سائنس میں متعدد ڈگریاں ہیں۔

انہوں نے سعودی عرب کی الفیصل یونیورسٹی سے بائیو میڈیکل سائنسز میں ماسٹرز کیا ہوا ہے، اور نیوزی لینڈ کی اوٹاگو یونیورسٹی سے بائیو میڈیکل سائنسز میں بیچلر ڈگری لی ہے۔
برناوی نے سعودی عرب کے ریاض میں واقع کنگ فیصل اسپیشلسٹ اسپتال اور ریسرچ سینٹر میں اسٹیم سیل اینڈ ٹشوری انجینئرنگ پروگرام کے ریسرچ لیب ٹیکنیشن کے طور پر نو سال سے زیادہ فرائض انجام دیے اور مختلف تکنیکی اور تحقیقی ذمے داریاں نبھائی ہیں۔ 2-AX مشن کے دوران ان کی ساری توجہ اسٹیم سیل اور چھاتی کے کینسر کی تحقیق پر مرکوز تھی۔
اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے علاوہ وہ کھلاڑی اور کھیلوں کی شائق بھی ہیں، جیسے سعودی عرب اور انڈونیشیا میں اسکوبا ڈائیونگ (غوطہ خوری)، دریائے نیوزی لینڈ میں بنگی گلائیڈنگ، لیج سیونگ، ترکی میں پیدل سفر اور رافٹنگ (کشتی پر سفر) کر چکی ہیں۔
2014ء □ میں انہوں نے دبئی میں ونگ سوٹ فلائنگ ٹریننگ میں حصہ لیا۔
2022ء □ میں ڈاکٹر برناوی نے سعودی عرب میں سینٹری فیوج (تیز رفتار مرکز پر گھومنے والی مشین) اور ہائی پوسک کی تربیت میں بھی حصہ لیا۔ محترمہ برناوی کے ساتھی علی القرنی کا تعارف اس طرح ہے:
علی القرنی
علی القرنی ایک عرب خلاباز ہیں جو سعودی عرب کی بادشاہی کی نمائندگی کر رہے۔ انہوں نے 2-AX مشن میں مشن ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ علی القرنی 2387 گھنٹوں کی پرواز کے ساتھ 12 سال سے زیادہ پرواز کا تجربہ رکھتے ہیں۔
وہ ایک مستند لڑاکا پائلٹ ہیں جنہیں مختلف طرح کے جہازوں کو اڑانے میں ملکہ حاصل ہے، ان میں 15S-F38,-T6,-T172,Cessna شامل ہیں۔ انہوں نے بنیادی طور پر رائل سعودی فضائیہ کی خدمات میں 15SA-F اڑایا ہے۔
علی القرنی نے رائل سعودی فضائیہ کے رکن کی حیثیت سے امریکی فضائیہ کے ساتھ ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر کے دورہ کیا اور خلا میں اپنی دل چسپی کو پروان چڑھانے کے لیے تربیت حاصل کی۔ یہی وہ لمحات تھے جنھوں نے ان کے خلائی تخیل کو پرواز دی اور اب وہ سعودی نیشنل خلابازی پروگرام کے ابتدائی رکن بن چکے ہیں۔
نئی نجی خلائی فرم ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی مشن میں وہ مہمان بنے تھے۔ مشن، 2-AX میں القرنی نے مشن کے ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور دوسرے سعودی خلاباز بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ پہلے سعودی اور دوسرے عرب مرد خلاباز بھی ہیں جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کا دورہ کر چکے ہیں۔
اپنے ممتاز کیریئر کے دوران القرنی نے ثابت کیا ہے کہ وہ عملے کے دیگر ارکان کے ساتھ موثر طریقے سے کام کرتے ہیں۔ وہ متعدد مشن کے منظر ناموں کو سنبھالنے میں ماہر ہیں اور ہوائی جہاز کنٹرول کرنے، مکینیکل طریقہ کار، ہوا اور زمینی حالات کو تبدیل کرنے پر مبنی ریئل ٹائم ایڈجسٹمنٹ کرنے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ ایک سرگرم اتھلیٹک شائقین کی حیثیت سے القرنی نے سعودی عرب کے جنوبی علاقے میں بنجی (bungee) جمپنگ اور ماؤنٹین ہائی کنگ (پہاڑ پر چہل قدمی) کی تھی۔
اس کے علاوہ القرنی نے سعودی جنوبی علاقے میں متعدد ٹریننگ کورسز میں حصہ لیا ہے، جن میں پانی بچاو، سینٹری فیوج ٹریننگ اور فوجی تعیناتی شامل ہیں۔ القرنی نے ریاض کی کنگ فیصل ایئر اکیڈمی سے ایرو اسپیس سائنس میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی ہے۔
کام سے فراغت کے اوقات میں وہ اپنی جواں سال بیٹی اور دیگر کنبہ کے ساتھ وقت گزار کر لطف اندوز ہوتے ہیں اور اپنا فارغ وقت کافی بنانے، گوشت بھوننے اور قدیم کاروں کو بحال کرنے میں صرف کرتے ہیں۔
MNN

آسٹریلیا نے سری لنکا کو 9 وکٹوں سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ول بیروہم کی شاندار گیند بازی (۳۱ رنز دے کر پانچ وکٹیں) کی بدولت آسٹریلیا انڈر۱۹ نے انڈر۱۹ ورلڈ کپ کے گروپ اے میچ میں جمعہ کو سری لنکا انڈر۱۹ کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے سری لنکا کو ۱۸.۵ اوورز میں محض ۸۵ رنز پر ڈھیر کرنے کے بعد ہدف کو ۱۲ اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ اسٹیون ہوگن نے ۲۷ گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے ۴۲ رنز بنائے جبکہ نتیش سیموئل ۱۹ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہوگن نے فاتح چوکا لگا کر میچ کا اختتام کیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹریلیا گروپ میں سرفہرست رہا اور اس میچ کے پوائنٹس اگلے راونڈ میں ساتھ لے جائے گا۔ اس سے قبل آسٹریلیا انڈر۱۹ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ سری لنکا کی ٹیم ۱۳ رنز پر چار وکٹیں گنوانے کے بعد سنبھل نہ سکی۔ سری لنکا کی جانب سے کویجا گاماگے نے ۱۰ اور چمیکا ہیناہیگالا نے ۱۳ رنز بنائے، جبکہ دیگر کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے میں داخل نہ ہوسکا اور پوری ٹیم ۸۵ رنز پر آوٹ ہوگئی۔ آسٹریلیا کی طرف سے ول بیروہم نے ۶.۵ اوورز میں ۱۳ رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ چارلس لاچمنڈ اور کیسی بارٹن نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف تین ٹی ۲۰ میچوں کی سیریز کے لیے ۱۶ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ میچز ۹۲ اور ۱۳ جنوری اور یکم فروری کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جائیں گے۔ سابق کپتان بابر اعظم اور فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی کی ٹی ۲۰ اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ دونوں کھلاڑی حالیہ سری لنکا کے خلاف سیریز میں شامل نہیں تھے، جو ۱-۱ سے برابر رہی تھی۔ شاداب خان ٹیم میں اپنی واپسی کا تسلسل برقرار رکھیں گے جبکہ ابرار احمد، محمد نواز اور عثمان طارق کے ساتھ مل کر اسپن بولنگ کی قیادت کریں گے۔ سیریز کی تیاریوں کے سلسلے میں پاکستانی اسکواڈ اور سپورٹ اسٹاف ہفتے کے روز لاہور میں رپورٹ کرے گا۔

پارل رائلز نے سن رائزرس کے خلاف کوالیفائر 2 طے کیا،

جوبرگ سپر کنگز ٹورنامنٹ سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان جوش اور تجربے کا شاندار امتزاج اس وقت دیکھنے کو ملا جب پارل رائلز نے جمعرات کی شام سینچورین میں کھیلے گئے بیٹ وے ایس اے ۲۰ ایلیمینیٹر میں جوبرگ سپر کنگز (جے ایس کے) کو ۳۶ رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ نوجوان بلے باز لوہان-ڈرے پریٹوریس نے بلے سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ گزشتہ سیزن کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی نے اہم موقع پر ذمہ داری سنبھالتے ہوئے رائلز کی فتح میں فیصلہ کن رول ادا کیا۔ طاقتور بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے مایوس کن دوسرے سیزن کو فراموش کرتے ہوئے ۴۳ گیندوں میں ۱۵ رنز بنائے، جس کی بدولت رائلز نے ۵ وکٹ ۲۱۰ رن کا بڑا اسکور بنا لیا۔ دیگر رائلز بلے بازوں نے بھی اہم تعاون دیا۔ اوپنر کائل ویرین (۱۵ گیندوں میں ۳۰ رن)، ڈین لارنس (۳۲ گیندوں میں ۳۶ رن)، سکندر رضا (۱۹ گیندوں میں ۳۵ رن) اور آسا ٹرائب (۱۶ گیندوں میں ناٹ آوٹ ۳۰ رن) نے اننگز کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ جوبرگ سپر کنگز کی رن چیز ابتدا ہی سے پٹری پر نہیں آسکی۔ ۳۶ سالہ تیز گیند باز ہارڈس ولجوئن نے وقت کو پیچھے موڑتے ہوئے شاندار ابتدائی اسپیل کرایا۔ ولجوئن (۳/۴۲) نے اپنی رفتار سے جے ایس کے کے بلے بازوں کو پریشان کیا اور پاور پلے کے اندر ہی نکل ٹمرز اور میتھیو ڈی ویلیئرز کو پویلین بھیج دیا۔ اس دوران زخمی کپتان فاف ڈو پلیسی اور رائلی روسو کی غیر موجودگی جے ایس کے کو کافی محسوس ہوئی۔

فیفا درجہ بندی میں مراکش کی تاریخی پیش قدمی، 8 ویں نمبر پر پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): مراکش کی قومی فٹ بال ٹیم نے فیفا کی مردوں کی عالمی رینکنگ میں اپنی تاریخ کی بہترین پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق مراکش تین درجے ترقی کرکے آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا ہے جو کسی بھی عرب ملک کی دوسری بہترین رینکنگ ہے۔ یہ تاریخی کامیابی مراکش کو افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں سینیگال سے شکست کے باوجود ملی ہے۔ رباط میں کھیلے گئے فائنل میں میزبان مراکش کو سینیگال کے ہاتھوں اضافی وقت میں ۰-۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ میچ کے آخری لمحات میں مراکش کے ابراہیم ڈیاز پنالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے تھے۔ سینیگال کے کھلاڑیوں کے احتجاجاً میدان سے باہر جانے کی وجہ سے انہیں اس کک کیلئے ۱۴ منٹ انتظار کرنا پڑا تھا۔ افریقہ کپ کا تاج سر پر سجانے والی سینیگال کی ٹیم ۷ درجے ترقی کے ساتھ ۱۲ ویں نمبر پر آگئی ہے، جو اس کی اب تک کی بہترین رینکنگ ہے۔ ایونٹ میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی نائیجیریا کی ٹیم ۱۴ درجے چھلانگ لگا کر ۲۶ ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ فیفا رینکنگ میں پہلے ۷ نمبروں پر کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے: ۱ اسپین (یورپی چیمپئن - پہلے نمبر پر برقرار)، ارجنٹینا (عالمی چیمپئن - دوسرے نمبر پر)، فرانس، انگلینڈ، برازیل، پرتگال، نیدرلینڈز۔ مراکش نے ۸ ویں نمبر پر پہنچ کر بلجیم اور کروشیا کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ مراکش کی اس سے قبل بہترین رینکنگ اپریل ۱۹۹۸ء میں تھی جب وہ ۱۰ ویں پوزیشن پر تھا۔ افریقہ میں اب تک کی بہترین رینکنگ کا ریکارڈ نائیجیریا (۵ ویں پوزیشن، ۱۹۹۴ء) کے پاس ہے جبکہ عرب ممالک میں مصر (۹ ویں پوزیشن، ۲۰۱۰ء) اب مراکش سے ایک درجہ پیچھے رہ گیا ہے۔ دوسری جانب، ایونٹ کے گروپ مرحلے میں باہر ہونے والی ٹیم گیبون کے پوائنٹس میں سب سے زیادہ کمی آئی اور اس کی ٹیم ۶۸ ویں نمبر پر چلی گئی، جبکہ ایکواٹوریل گنی کی ٹیم ۱۰ درجے تنزلی کے ساتھ ۱۰۷ ویں نمبر پر پہنچ گئی۔ مراکش فٹ بال کی مختصر تاریخ واضح رہے کہ مراکش کی فٹ بال کی تاریخ اس وقت شروع ہوتی ہے جب ۱۹۲۸ء میں اس ٹیم قائم کی گئی تھی۔ اس سال ۲۲ دسمبر کو مراکش نے فرانس کی بی ٹیم کے ساتھ پہلا میچ کھیلا تھا جس میں اسے ۱-۲ سے شکست ہوئی تھی۔ ۱۹۵۵ء میں مراکش کی فرانس نوآبادیاتی نظام سے آزادی کے بعد رائل مراکش فٹ بال فیڈریشن قائم کیا گیا تھا۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو عرب گیمز کے دوسرے ایڈیشن جو لبنان میں منعقد ہوا تھا، مراکش نے ایک آزاد ملک کی حیثیت سے پہلی مرتبہ حصہ لیا تھا اور اپنا پہلا میچ عراق کے خلاف کھیلا تھا۔ یہ میچ ۳-۳ سے ڈرا رہا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں مراکش نے لیبیا کو ۱-۵ سے ہرا کر فٹ بال کی تاریخ میں اپنی پہلی جیت درج کی تھی۔ اس کے بعد اس نے تیونس کو ۱-۳ سے ہرا کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی تھی۔ بعد ازاں شام سے میچ ۱-۱ سے ڈرا رہنے کے بعد قرعہ کے ذریعے فائنل ٹیم کا فیصلہ کیا گیا تھا جس میں شام کا انتخاب ہوا تھا۔ مجموعی طور پر یہ ٹورنامنٹ مراکش کیلئے کامیاب ثابت ہوا تھا۔ ٹوکیو اولمپکس ۱۹۶۴ء، ۱۹۶۴ء میں ٹوکیو میں ہوئے اولمپک مقابلوں کے ذریعے مراکش نے پہلی مرتبہ کسی بین الاقوامی ایونٹ میں شرکت کی تھی۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: آئی سی سی کے اعلان کے ساتھ ہی اسکاٹ لینڈ کا داخلہ یقینی

نئی دہلی (ایم این این): اسکاٹ لینڈ کے لیے ۲۰۲۶ء کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی جگہ لینے کا راستہ تقریباً صاف ہے۔ آئی سی سی سے باضابطہ تحریری مواصلت ابھی باقی ہے۔ آئی سی سی کی ریلیز آنے کے بعد اسکاٹ لینڈ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی جگہ لے گا۔ ایک رپورٹ کے مطابق، آئی سی سی، بنگلہ دیش کی جانب سے وضاحت کے آخری مرحلے کے انتظار کے بعد، اب اسکاٹ لینڈ کی شرکت پر تیزی سے کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے۔ آئی سی سی بورڈ پہلے ہی اس معاملے پر ووٹ دے چکا ہے، جس سے جذباتی اتار چڑھاو کی بہت کم گنجائش رہ گئی ہے۔ بی سی بی کے صدر امین الاسلام نے ''آخری لمحات کے کرشمے'' کے امکان کے بارے میں بات کی لیکن صورتحال اس مرحلے سے آگے بڑھ گئی ہے جہاں مثبت کو حکمت عملی سمجھا جاتا ہے۔ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کو ۱۲ جنوری تک کا وقت دیا تھا کہ وہ اس بارے میں اپنا واضح اور حتمی فیصلہ دے کہ آیا بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کا سفر کرے گی۔ آئی سی سی نے پہلے بنگلہ دیش کی جانب سے اپنے میچز ہندوستان سے سری لنکا منتقل کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ آئی سی سی بورڈ ممبران کی میٹنگ میں بھی بنگلہ دیش کے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کا سفر نہ کرنے کے فیصلے کو پاکستان کے علاوہ کسی اور ملک کی حمایت نہیں ملی۔ بنگلہ دیش کو بورڈ میٹنگ کے ۲۴ گھنٹے بعد دیا گیا۔ بنگلہ دیش کو بتایا گیا کہ اگر اس نے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کا سفر نہ کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کی بجائے اسکاٹ لینڈ کو ورلڈ کپ میں شامل کیا جائے گا۔ جمعرات کو بنگلہ دیش حکومت کے مشورے کے بعد بی سی بی نے ورلڈ کپ کے لیے بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم کو ہندوستان نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ بنگلہ دیش حکومت کے اسپورٹس ایڈوائزر آصف نذرل نے کہا کہ ''حکومت نے ہندوستان میں نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا، آئی سی سی سے ملنے والی یقین دہانی کافی نہیں تھی کیونکہ بورڈ ملک کا مالک نہیں ہے۔'' نذرل نے ایک سابقہ واقعہ کا بھی ذکر کیا جہاں بنگلہ دیش کے مطابق کسی کھلاڑی کو اس کی حفاظت کے حوالے سے توقعات کے باوجود سیکورٹی فراہم نہیں کی گئی۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی جانب سے ہندوستان کا دورہ نہ کرنے اور ورلڈ کپ سے دستبرداری کے فیصلے کے بعد اب اس عالمی ٹورنامنٹ میں اسکاٹ لینڈ کا داخلہ یقینی ہے۔ آئی سی سی کی جانب سے باضابطہ اعلان کا انتظار ہے۔ بنگلہ دیش کی کسی کرشمے کی امیدیں کم ہیں۔

میدویدیف نے دو سیٹس سے پیچھے ہونے کے بعد کامیابی حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): ڈینیل میدویدیف نے جمعہ کو دو سیٹس سے پچھڑنے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے ۲۰۲۶ء آسٹریلین اوپن کے چوتھے راونڈ میں جگہ بنائی۔ انہوں نے ۵ سیٹس تک جاری رہنے والے دلچسپ مقابلے میں ہنگری کے فیبیان ماروزسن کو شکست دی۔ سابق عالمی نمبر ایک نے ۳ گھنٹے ۴۴ منٹ تک جاری رہے میچ میں ۶-۷، ۶-۷، ۶-۳، ۶-۰، ۷-۵، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے دو سیٹ سے پچھڑنے کے بعد اپنے کیریئر کی پانچویں واپسی کی اور میلبورن پارک میں یہ ان کی چوتھی واپسی تھی۔ میدویدیف میچ سے باہر ہونے کے قریب تھے، لیکن تیسرے سیٹ میں ۵-۵ پر فیصلہ کن بریک حاصل کرنے کے بعد مقابلے کا رخ بدل گیا۔ اس کے بعد ۱۱ ویں سیڈ نے لگاتار نو گیمز جیت کر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا اور آخرکار میچ اپنے نام کر لیا۔ کورٹ پر انٹرویو کے دوران میدویدیف نے کہا کہ ''وہ بہت اچھا کھیلے اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ اگر میں ہار گیا تو ہار گیا، لیکن میں بس کوشش کرتا رہوں گا، لڑتا رہوں گا۔ میں نے تھوڑا اور کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ مجھے ہر طرف گھما رہا تھا۔ یہ کام کر گیا، میں بہتر کھیلنے لگا، اس لیے میں اس سے خوش ہوں۔'' تین بار کے آسٹریلین اوپن فائنلسٹ نے ۲۰۲۶ء سیزن کا آغاز شاندار فارم میں کیا ہے اور اپنی فتوحات کا سلسلہ ۸ میچوں تک بڑھا دیا ہے، جس میں اس ماہ کے آغاز میں برسبین میں اے ٹی پی ۲۵۰ ایونٹ کا خطاب جیتنا بھی شامل ہے۔ میدویدیف کا اگلا مقابلہ امریکی کھلاڑی لرنر ٹیئن سے ہوگا، جو پرتگال کے نونو بورگیس کو ۶-۷، ۶-۴، ۶-۲، ۶-۲ سے شکست دے کر آگے بڑھے۔ ٹیئن نے گزشتہ سال کے آسٹریلین اوپن میں دوسرے راونڈ کے پانچ سیٹس کے مقابلے میں میدویدیف کو حیران کیا تھا

رنجی ٹرافی: سرفراز خان کی شاندار ڈبل سنچری، ممبئی نے حیدرآباد پر شکنجہ کسا

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے مایہ ناز بلے باز سرفراز خان نے ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے حیدرآباد کے خلاف ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں ۲۲۷ رنز کی دلکش اننگز کھیلی۔ ان کی اس ڈبل سنچری کی بدولت ممبئی نے اپنی پہلی اننگز میں ۵۶۰ رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کر دیا ہے۔ سرفراز خان نے جمعہ کو گزشتہ روز کے ۱۴۲ رنز سے اپنی اننگز کا دوبارہ آغاز کیا اور محض ۲۱۹ گیندوں پر ۱۹ چوکوں اور ۹ فلک شگاف چھکوں کی مدد سے ۲۲۷ رنز بنائے۔ ممبئی کی جانب سے سوید پارکر نے بھی ۷۵ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ حیدرآباد کے بولر رکشن ریڈی نے ۱۰۷ رن دے کر ۴ وکٹ حاصل کئے۔ جواب میں دوسرے دن کے اختتام تک حیدرآباد نے ۲ وکٹ پر ۱۳۸ رنز بنا لیے ہیں، تاہم وہ اب بھی ممبئی سے ۴۲۲ رنز پیچھے ہے۔ بڑودہ نے ناگالینڈ کو اننگز اور ۶ رنز سے شکست دی ایلیٹ گروپ اے کے میچ میں بڑودہ نے ناگالینڈ کو اننگز اور ۶ رنز سے ہرا دیا۔ ناگالینڈ دوسری اننگز میں ۱۴۱ رنز پر آل آوٹ ہوگئی۔ مہیش پتھیا اور اتیت سیٹھ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ سوراشٹر نے پنجاب کو ۱۹۴ رنز سے ہرا دیا ایلیٹ گروپ بی میچ میں سوراشٹر نے پنجاب کو ۱۹۴ رنز کے فرق سے شکست دی۔ پنجاب دوسری اننگز میں ۱۵۴ رنز پر ڈھیر ہوگئی، جب کہ پہلی اننگز میں صفر پر آوٹ ہونے والے کپتان شبھمن گل دوسری اننگز میں صرف ۱۴ رنز بنا پائے۔ دھرمیندر سنگھ جڈیجہ اور پارتھ بھٹ نے پانچ پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ چھتیس گڑھ نے دہلی کے خلاف ۱۳۵ رنز کی برتری حاصل کی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں آیوش پانڈے (۱۲۶ رن) اور آیوش تیواری (۱۰۸) کی شاندار سنچریوں کی بدولت چھتیس گڑھ نے دہلی کے خلاف دو وکٹ پر ۱۵۳ رنز بنا کر ۱۳۵ رنز کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ کبڈی چیمپئن لیگ کی ٹرافی روہتک اور گروگرام پہنچی کبڈی چیمپئن لیگ (کے سی ایل) کی ٹرافی ٹور نے ۱۲ جنوری کو روہتک اور ۲۳ جنوری کو گروگرام کا دورہ کیا، اور اپنی ریاست گیر مہم جاری رکھی۔ یہ ٹور لیگ کے پہلے سیزن سے قبل ہریانہ کے شائقین اور کمیونٹیز کے ساتھ براہ راست رابطے کے لیے منعقد کیا گیا ہے، جو ہریانہ میں کبڈی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ روہتک میں ٹرافی کے آنے سے شہر کے کبڈی کے ساتھ مضبوط تعلق اور وہاں کے کھلاڑیوں کی تربیت کا عملی مظاہرہ سامنے آیا، جنہوں نے بعد میں اعلیٰ سطح کی ٹیموں کی نمائندگی کی۔ شائقین، نوجوان کھلاڑی اور مقامی کھیل کے ماہرین نے ٹرافی کو قریب سے دیکھنے کے لیے شرکت کی، جس سے لیگ کے آنے والے میچز کے حوالے سے جوش و جذبہ مزید بڑھا۔ اس کے بعد ٹرافی ٹور گروگرام پہنچا، جہاں ٹرافی نے کبڈی کے کھیل کو نئے اور متنوع شائقین تک پہنچانے کی لیگ کی کوشش کو اجاگر کیا۔

جنیفر لوپیز وکرانت میسی کی فلم 'وہائٹ' کے ایک نغمہ کو آواز دیں گی

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل تھرلر فلم 'وہائٹ'، جس میں وکرانت میسی مرکزی کردار میں ہیں، ان خبروں میں ہے کہ ایک بین الاقوامی آئیکون جلد ہی فلم میں شامل ہوسکتی ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، گلوکارہ اور اداکارہ جینیفر لوپیز خصوصی گانے کے لیے فلم میں شامل ہونے پر بات چیت کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، یہ گلوکارہ، جنہوں نے حال ہی میں ہندوستان میں اپنے پرفارمنس سے سب کو متاثر کیا، فلم کے لیے اپنی آواز دینے پر بات چیت کر رہی ہیں، جس کا موضوع عالمی روحانی رہنما گرودیو سری سری روی شنکر پر ہے۔ یہ تعاون ایک معروف عالمی میوزک لیبل کے ذریعے ممکن بنایا جا رہا ہے اور جینیفر لوپیز کو انگریزی اور ہسپانوی گانے کے لیے منتخب کیا جا رہا ہے۔ ایک بیان کے مطابق جینیفر لوپیز اور عالمی میوزک لیبل ایک تھیم سونگ پر غور کر رہے ہیں جو فلم 'وہائٹ' کی روح کو بیان کرے گا۔ یہ ٹریک انگریزی اور ہسپانوی میں زبان میں ہوگا اور عالمی امن، محبت اور اتحاد کے لیے ہندوستانی فلسفوں کو فروغ دینے والا ایک شاندار نعرہ تصور کیا گیا ہے، جو مائیکل جیکسن کے 'ہیل دی ورلڈ' جیسے مشہور گانوں سے متاثر ہے۔ 'فلم 'وہائٹ' کے بارے میں فلم کی آئی ایم ڈی بی تفصیل کے مطابق، یہ ہندوستانی روحانی لیڈر کی کہانی بیان کرے گی

دیہی علاقوں اور قصبات سے مستقبل کے اولمپک فاتح ملیں گے: لینڈر پیس

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹینس کی تاریخ کے روشن ستارے لینڈر پیس نے ملک میں کھیلوں کے مستقبل کے حوالے سے ایک نئے اور سائنسی روڈ میپ کی وکالت کی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ ہندوستان کے اصل ہیرے میٹرو شہروں کے مہنگے کلبوں میں نہیں بلکہ دیہی علاقوں اور چھوٹے قصبات میں چھپے ہوئے ہیں۔ لینڈر پیس نے زور دے کر کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم ٹیلنٹ اسکاوٹنگ کے روایتی طریقوں کو چھوڑ کر جدید سائنسی طریقوں کو اپنائیں۔ پیس نے کہا کہ میں واقعی یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے اولمپک چیمپئن دیہی ہندوستان سے آئیں گے۔ یہ ٹائر ۲ اور ٹائر ۳ شہروں سے ہوں گے، کیونکہ وہیں جوش و جذبہ ہے اور وہیں ٹیلنٹ ہے۔ بدقسمتی سے، ان کے پاس اپنی صلاحیت دکھانے کے مواقع نہیں ہیں۔ اگر ہم دیہی علاقوں میں جائیں، وہاں ٹیلنٹ کا جائزہ لیں، جینیاتی ٹیسٹ، جسمانی ٹیسٹ، ہڈی اور پٹھوں کی مضبوطی کے ٹیسٹ اور ذہنی صحت کا جائزہ لیں تو ہم ایسے کھلاڑی پیدا کر سکتے ہیں جو مہنگے اسپورٹس کلبوں کی رکنیت نہ لے پانے کے باوجود عالمی معیار کے ہوں گے۔ صرف جسمانی مضبوطی ہی نہیں، بلکہ کھلاڑیوں کی نفسیاتی مضبوطی کو بھی ترجیح دی جائے۔ یہ بیان انہوں نے دہلی گولف کلب میں گولف گرو تھ انیشی ایٹو تقریب کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دیا۔ یہ پروگرام انڈین گولف پریمیر لیگ، انڈین گولف یونین، پروفیشنل گولفرز ایسوسی ایشن آف انڈیا اور گولف فاونڈیشن کی مشترکہ پہل ہے، جس کا مقصد ملک کی اگلی نسل کے گولف کھلاڑی تیار کرنا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,